FAMILY GUIDANCE SERIES

ڈاکٹر جوئیل۔ آر۔ بیکی

خاندانی عبادت

مترجم ڈاکٹر ایلیاہ عیسی

خاندانی عبادت

Family Worship

ڈاکٹر جوئیل بیکی

Dr.Joel R. Beeke

مترجم:

ڈاکٹر ایلیاہ مسیح

کتاب: خاندانی عبادت
مصنف: ڈاکٹر جوئیل بیکی
مترجم: ڈاکٹر ایلیاہ عیسیٰ
اشاعت: نومبر 2020
قیمت: یہ کتاب برائے فروخت نہیں ہے(Not for sale)
ناشرین: اُردُو سنٹر فار ریفارمڈ تھیولوجی

یہ کتاب 2000 اور 2009 میں
Reformation Heritage Books
نے امریکہ میں شائع کی اور
اُردُو سنٹر فار ریفارمڈ تھیولوجی
ریفارمیشن ہیریٹیج بکس، گرینڈ ریپڈز مشیگن (یو ایس اے) کی اجازت سے
اس کتاب ترجمہ و اشاعت کر رہا ہے

"شخصی اور گروپ مطالعہ کے لئے اس کتابچہ کی پی ڈی ایف کاپی
ہماری ویب سائٹ سے مفت حاصل کی جا سکتی ہے"

www.urct.org

فہرستِ مضامین

پہلا باب	خاندانی عبادت کے الہیاتی بنیادیں	5
دوسرا باب	خاندانی عبادت کا فرض	10
تیسرا باب	خاندانی عبادت کا تعمیل	17
چوتھا باب	خاندانی عبادت کے خلاف اعتراضات	30
پانچواں باب	خاندانی عبادت محرکات	35
ضمیمہ اوّل:	خاندانی عبادت کے لئے ڈائریکٹری	41
ضمیمہ دوم:	جان پیٹون کی گھر سے روانگی	48

انتساب

اظہارِ ممنونیت کے ساتھ

میں اس کتاب کو اپنی خوبصورت، نرم گفتار اور

خُدا اور لوگوں کے لئے نرم گوشہ بیٹی

لڈیا روتھ بیکی (Lydia Ruth Beeke)

میری آرٹسٹ اور ہجوں کی سٹار اور Uno کھیل کی ماہر

مَیں تمہیں نوجوانی میں داخل ہونے پر مبارکباد دیتا ہوں

خُدا تمہیں ہمارے خُدا ترس خاندان اور

خاندانی عبادت کے وسیلہ سے برکت دے

پہلا باب

خاندانی عبادت کی الہیاتی بنیادیں

ہر ایک کلیسیا نشوونما کی آرزومند تو ہوتی ہے تاہم ایسی کلیسیائیں بہت کم ہیں جو عہد کی سچائی پر مبنی بچوں کی پرورش کے ذریعے کلیسیا کی اندرونی نشوونما کی ضرورت پر زور دیتی ہیں۔اور بہت کم لوگ اس بات کو سنجیدگی سے لیتے ہیں کہ نوعمر بچے بائبلی سچائی کو چھوڑ کر غیر بائبلی نظریات اور غیر بائبلی عبادت کا شکار کیوں ہو کر کلیسیا کے محض نام نہاد ممبر بنتے جا رہے ہیں۔

میرے خیال میں اس ناکامی کی ایک بنیادی وجہ خاندانی عبادت کی جانب بے توجہی ہے۔ بہت ساری کلیسیاؤں اور گھروں میں خاندانی عبادت اختیاری حیثیت رکھتی ہے یا پھر اگر یہ موجود ہے بھی تو سطحی طور پر کھانے کی میز پر دُعا سے بڑھ کر نہیں ہے۔لہذا، بہت سارے بچے مسیحی ایمان کے تصور و تجربہ اور ہر زور عبادت کرنے کی حقیقت کے بغیر پرورش پاتے ہیں۔جب میرے والدین ں نے اپنی شادی کے پچاس سال مکمل ہونے پر ایک تقریب کا اہتمام کیا تو ہم پانچ بچوں نے باہمی مشورے سے اپنے والدین کا شکریہ ادا کرنے کا فیصلہ کیا۔ہم سب نے اپنی دُعائیہ زندگی کے لئے شکریہ ادا کیا اور باپ کا اس لئے کہ وہ ہر اتوار کی شام کو خاندانی عبادت کا خصوصی انتظام اور قیادت کرتے تھے۔میرے بھائی نے یوں کہا" بزرگ ابّا جان، میری سب سے پرانی یاد داشت یہ ہے کہ جب آپ ایک اتوار کی شام کو ہمیں **Pilgrim's Progress** کی کتاب میں سے یہ سکھا رہے تھے کہ کس طرح روح القدس ایمانداروں کی رہنمائی کرتا ہے تو آپ کی آنکھوں سے اچانک آنسو بہہ کر چہرے پر ٹپکنے لگے۔جب مَیں تین سال کا تھا تو خُدا نے آپکو استعمال کیا اور مجھے پختہ یقین ہو گیا کہ مسیحیت حقیقت ہے۔اس کے بعد چاہے مَیں کس قدر بھی بھٹکا لیکن کبھی بھی مسیحیت کی حقیقت پر سوال نہیں اُٹھا سکا۔اور مَیں اس لئے آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔"

کیا آپ اپنے بچوں کے اندر بیداری دیکھنا چاہتے ہیں؟ یاد رکھیں کہ خُدا اکثر خاندانی عبادت کی بحالی کو کلیسیائی بیداری کے لئے استعمال کرتا ہے۔مثال کے طور پر ڈورچیسٹر میساچوسیٹز

کی ایک پیورٹین کلیسیا کے 1677 عیسوی کے ''کلیسیائی عہد'' میں یہ الفاظ شامل ہیں ''اپنے خاندانوں کی اصلاح کرنا محتاط خبرداری کے ساتھ اُن میں خُدا کی عبادت کو قائم کرنا اور اپنی گھریلو ذمہ داریوں کو کامل اور مخلص دل کے ساتھ پورا کرنا۔ اور خُدا کی راہ میں اپنے بچوں اور اہل خانہ کی تعلیم و تربیت کرنا۔''[1]

جیسا گھر ویسی کلیسیا اور قوم۔ ہر گھرانے کی فلاح کے لئے خاندانی عبادت انتہائی فیصلہ کن ہے۔ اگرچہ گھر کی حالت کے بارے میں صرف خاندانی عبادت ہی حتمی عنصر نہیں لیکن والدین کی دیگر ذمہ داریاں خاندانی عبادت کا نعم البدل بھی نہیں ہوسکتیں۔ دوسری جانب والدین کی قابل تقلید زندگی کے بغیر یہ لاحاصل اور بے ثمر ہے۔ پورا دن برجستہ تعلیم و تربیت بہت ہی اہم ہے لیکن خاندانی عبادت کے لئے ایک مخصوص وقت حد درجہ ضروری ہے۔ بچوں کی بائبلی پرورش میں خاندانی عبادت بنیاد کا درجہ رکھتی ہے۔

اس کتابچہ میں ہم خاندانی عبادت کا پانچ عنوانات کے تحت جائزہ لیں گے:

(۱)الہیاتی بنیادیں (۲)فرض (۳)تعمیل (۴)اعتراضات (۵)محرکات

خاندانی عبادت کی الہیاتی بنیادیں خُدا کی اپنی ہستی میں پیوست ہیں۔ یوحنا رسول ہمیں بتاتا ہے کہ خُدا کی محبت اُسکی ثالوثی زندگی سے لازم و ملزوم ہے۔ خُدا اپنی محبت کا خوب اظہار کرتا ہے۔ خُدا کی محبت کی برکات تثلیث کے ایک اقنوم سے دوسرے تک پہنچتی ہیں۔ خُدا کبھی یوں اکیلا نہیں کہ اُس میں کسی چیز کی کمی ہو۔ خُدا باپ، بیٹا اور روح القدس سب ابدیت سے نور اور محبت کی معموری میں شریک ہیں۔

بے شک پُر جلال ثالوث خُدا نے اپنے آپ کو ہمارے زمینی خاندانوں کے نمونے پر نہیں بلکہ اُس نے زمین پر خاندان کے تصور کو اپنے نمونے پر بنایا ہے۔ ہماری خاندانی زندگی پاک تثلیث کا ایک مدہم سا عکس ہے۔ اس لئے پولُس رسول خُدا کو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ آسمان اور زمین کا ہر ایک خاندان اُس سے نامزد ہے (دیکھیں

---

1. Leland Ryken, *Worldly Saints: The Puritans As They Really Were* (Grand Rapids: Zondervan, 1986), p. 80. Cf. Horton Davies, "Puritan Family Worship," in *The Worship of the English Puritans* (Glasgow: Dacre Press, 1948), pp. 278–85; Jerry Marcellino, *Rediscovering the Lost Treasure of Family Worship* (Laurel, Miss.: Audubon Press, 1996), pp. 1–3.

افیسوں 3 باب 14 تا15 آیات)۔تثلیث کے اقانیم کے مابین ایسی بڑی محبت تھی کہ ابدیت سے باپ نے دُنیا کے لوگوں کو خلق کرنے کا ارادہ کیا جو غیر مطلق ہی سہی لیکن اُس کے بیٹے کے مشابہ ہونگے۔خُدا کے بیٹے کے ہمشکل بن کر لوگ تثلیث کی خاندانی زندگی کی مبارک قدوسیت اور شادمانی میں شریک ہوسکتے ہیں۔

خُدا نے آدم اور حوّا کو اپنی صورت و شبیہ پر پیدا کیا۔اور اِن دونوں سے پوری نسلِ انسانی کے خاندان کو پیدا کیا تا کہ وہ اُس سے عہد کی رفاقت رکھ سکے۔دوافراد پر مشتمل پہلے خاندان کے ساتھ جب خُدا باغِ عدن میں چلتا تھا تو یہ خاندان بڑے خوف وتحریم کے ساتھ اُس کی عبادت کرتا تھا(پیدایش3باب8 آیت)۔

آدم نے خُدا کی نافرمانی کی اور خُدا کی عبادت اور رفاقت کی شادمانی سے محروم ہوکر خوف، دہشت، خطا اور بیگانگی و رُوگردانی کا شکار ہوگیا۔بطور نمائندہ آدم خُدا کے خاندان اور انسان کے خاندان کے درمیان رابطے کا کام سرانجام دیتا ہے۔خُدا کا کوئی منصوبہ کبھی بھی روکا نہیں جاسکتا۔اپنی برگشتگی کے بعد جب ابھی وہ خُدا کے حضور باغِ عدن میں ہی کھڑے تھے تو خُدا نے اُن کے ساتھ ''فضل کا عہد'' باندھا۔اس عہد کے ذریعے خُدا نے آدم اور حوّا سے اپنے بیٹے کے بارے میں بیان کیا جو عورت کی نسل سے ہوگا اور اُن کو شیطان کی طاقت سے چُھڑا کر اُنکے لئے فضل کے عہد کی برکات کو حاصل کرے گا(پیدایش 3باب15 آیت)۔مسیح نے شریعت کی فرمانبرداری اور گناہ کے لئے کفارہ دے کر خُدا کے انصاف کے تقاضا کو پورا کر کے گنہگاروں کی نجات کا رستہ کھول دیا۔خُدا کا برّہ گلگتا پر قربان ہوگا اور دُنیا کے گناہوں کو اُٹھالے جائے گا تا کہ ہماری طرح کے مفلس گنہگار ثالوث خُدا کو جلال دینے ،اُسکی عبادت کرنے اور اُس کے ساتھ رفاقت رکھنے جیسے حقیقی مقصد کے لئے بحال کیے جائیں۔جیسا کہ 1۔یوحنا1 باب 3 آیت میں مرقوم ہے''۔۔۔ہماری شراکت باپ کے ساتھ اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہے۔''

خُدا نسلِ انسانی سے عہد اور سربراہی یا نمائندگی کے ذریعے برتاؤ کرتا ہے۔روزمرہ کی زندگی میں والدین بچوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ایک باپ اپنی بیوی اور بچوں کی نمائندگی کرتا ہے۔اسی طرح کلیسیا کے عہداران کلیسیا کے اراکین اور کسی بھی ملک کے قانون ساز اراکین اپنے

شہریوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔روحانی زندگی میں ہر شخص کی نمائندگی پہلا آدم یا پھر دوسرا آدم کرتا ہے(دیکھیں رومیوں5باب اور1۔کرنتھیوں15باب) ۔نمائندگی کا اصول بائبل مقدس میں ہر جگہ دیکھنے میں ملتا ہے۔مثال کے طور ہم سیت،نوح کی پرہیزگار اور متقی اولاد اور ایوب کی نسل دیکھتے ہیں جن کے لئے بطور نمائندہ اُنکا باپ قربانی گزرانتا ہے(پیدایش8باب20 تا21 آیات؛ایوب1باب5 آیت)۔خُدا نے نسلِ انسانی کو خاندانوں اور قبیلوں میں ترتیب دی ہے اور اُن سے زیادہ تر باپ کی سربراہی کے ذریعے معاملہ کرتا ہے۔جیسا کہ خُدا نے ابرہام سے کہا تھا "۔۔۔زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔"(پیدایش12باب3 آیت) ۔موسوی سماج میں بھی سربراہی کا یہی اصول جاری رہا کہ خُدا کی عبادت اور رفاقت میں باپ خاندان کا نمائندہ تھا۔بالخصوص گنتی کی کتاب میں خُدا اپنے لوگوں کے خاندانوں کے سربراہوں کے وسیلہ پیش آتا تھا۔باپ فسح کی عبادت میں خاندان کی قیادت کرتا اور اس کے مفہوم کے بارے میں اپنی اولاد کی تربیت کرتا تھا۔

اسرائیل میں ملوکیت اور انبیا کے دور میں عبادت کے حوالہ سے باپ کی سربراہی کا تسلسل رہا ہے۔مثال کے طور پر زکریاہ نے پشینگوئی کی کہ روح القدس زمانہ مستقبل میں لوگوں پر فضل اور مُناجات کی روح نازل ہوگی اور وہ اُن کو الگ الگ گھرانوں کی صورت میں ماتم کریں گی۔اور خاص گھرانوں کے نام اُنکے سربراہوں کی نسبت سے پیش کیے گئے ہیں یعنی داؤد کا گھرانہ،لاوی کا گھرانہ،سمعی کا گھرانہ(زکریاہ12باب10 تا14 آیات)۔

عبادت اور خاندان کے درمیان تعلق نئے عہدنامے میں بھی جاری رہتا ہے۔پولُس ابرہام سے کیے ہوئے وعدے کی تصدیق کرتے ہوئے اُسے ایمانداروں کا باپ کہتا ہے (رومیوں4باب11 آیت)۔اور جب پطرس پنتکست کے موقع پر یہودیوں سے وعظ کر رہا تھا تو اُس نے کہا"اس لئے یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے۔۔۔" (اعمال2باب39 آیت) ۔اسی طرح پولُس رسول 1۔کرنتھیوں7باب14 آیت میں ہمیں یہ بتاتا ہے کہ والدین کا ایمان اُنکے بچوں کے لئے تقدیس،استحقاق اور ذمہ داری کی عہودی حیثیت قائم کرتا ہے۔نئے عہدنامے کی کلیسیا میں بالغ اراکین کے علاوہ والدین کے ہمراہ بچے بھی شامل

ہیں (افسیوں 6 باب 1 تا4 آیات)۔ اور تیمتھیس کی طرح انفرادی افراد کا تجربہ (2۔ تیمتھیس 1باب5 آیت؛3باب15 آیت) خاندانوں میں عبادت کی اہمیت کی تصدیق کرتا ہے۔

ڈگلس کیلی اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ ''خاندانی ایمان جس میں گھرانے کا سرابرہ روزانہ خُدا کی عبادت میں اپنے خاندان کی قیادت کرتا ہے ایک ایسا نہایت قوی ڈھانچہ ہے جو عہد کے خُدا نے ہمیں عطا کیا ہے تا کہ ہماری پشتوں کے ذریعے اُسکی نجات کی توسیع ہو اور مسیح یسوع کے وسیلہ زندہ خُدا کی عبادت میں لوگوں کی کثیر تعداد شامل ہو۔''[۲]

---

[۲] دیکھئے: "Family Worship: Biblical, Reformed, and Viable for Today," in *Worship in the Presence of God*, ed. Frank J. Smith and David C. Lachman (Greenville, S.C.: Greenville Seminary Press, 1992), p. 110. اس سیکشن کا آخری حصہ ڈگلس کیلی کے شاندار خلاصہ سے ماخوذ ہے۔

خاندانی عبادت کا فرض

خاندانی عبادت کی اہمیت نے تمام ادوار میں لاکھوں لوگوں کو انجیل کی سچائی کے لئے جیتا ہے۔ اس لئے ہمیں اس بات سے تعجب نہیں کرنا چاہیے کہ خُدا گھرانوں کے سربراہوں سے اپنے اپنے خاندان میں زندہ خُدا کی عبادت میں قیادت کا مطالبہ کرتا ہے۔ یشوع 24 باب 14 تا 15 آیات میں یشوع یوں کہتا ہے: ''پس اب تم خُداوند کا خوف رکھواور نیک نیتی اور صداقت سے اُسکی پرستش کرو اور اُن دیوتاؤں کو دُور کردو جنکی پرستش تمہارے باپ دادا بڑے دریا کے پار اور مصر میں کرتے تھے اور خُداوند کی پرستش کروؔ اور اگر خُداوند کی پرستش تم کو بُری معلوم ہوتی ہو تو آج ہی تم اُسے جسکی پرستش کرو گے چُن لو۔ خواہ وہی دیوتا ہوں جنکی پرستش تمہارے باپ دادا بڑے دریا کے اُس پار کرتے تھے یا اموریوں کے دیوتا ہوں جنکے ملک میں تم بسے ہو۔ اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات سو ہم تو خُداوند کی پرستش کریں گےؔ''

اس متن میں تین باتیں غور طلب ہیں۔ اوّل: یشوع زندہ خُدا کی عبادت یا پرستش کو اختیاری قرار نہیں دیتا۔ چودہ آیت میں وہ اسرائیلیوں کو خُداوند کا خوف رکھنے کا حکم دیتا ہے۔ اور پندرہ آیت میں وہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ خُدا خاندانوں میں عبادت ارادی اور عملی طور پر رائج کرنا چاہتا ہے۔

دوم: پندرہ آیت میں یشوع اپنی مثال پیش کرتے ہوئے گھرانوں میں خُدا کی خدمت پر زور دیتا ہے۔ اس باب کی پہلی آیت سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یشوع اسرائیل کے قبیلوں کے بزرگوں اور سرداروں یعنی گھرانوں کے سربراہوں سے مخاطب ہے۔ پندرہ آیت بیان کرتی ہے کہ یشوع وہ کام کرنے جا رہا ہے جو وہ اسرائیل کے گھرانوں کے سب سربراہوں سے بھی چاہتا ہے یعنی ''خُدا کی پرستش کرنا''۔ یشوع کو اپنے خاندان پر اختیار تھا اور وہ اسی اختیار سے

کہتا ہے کہ ''اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات سو ہم تو خُداوند کی پرستش کرینگے۔'' اس بے باک اعلان کو مندرجہ ذیل حقائق اور زیادہ مستحکم کرتے ہیں۔

۱) جب یشوع نے یہ اعلان کیا اُس کی عمر سے زیادہ تھی تو بھی وہ اپنے گھرانہ میں خُدا کی پرستش کے لئے غیر معمولی ولولہ رکھتا ہے۔

۲) اگرچہ یشوع کو معلوم تھا کہ جلد اُس کی وفات کے بعد خاندان پر اُس کا اختیار ختم ہو جائے گا جیسا کہ خُدا نے اُس سے کہا تھا تو بھی اُس کو اپنی سربراہی اور قیادت کا بھروسہ تھا کہ اُسکی وفات کے بعد اُس کا خاندان خُدا کی پرستش کو ترک نہیں کرے گا۔

۳) یشوع کو معلوم تھا کہ اسرائیل میں ابھی تک بہت زیادہ بت پرستی باقی ہے جیسا کہ 14 آیت میں بیان کیا گیا ہے ''اُن دیوتاؤں کو دُور کردو جنکی پرستش تمہارے باپ دادا بڑے دریا کے پار اور مصر میں کرتے تھے۔'' اُس کو یہ بھی معلوم تھا کہ اُس کا خاندان ایسی بت پرستی کے بر خلاف خُدا کی پرستش نہیں کریگا تو بھی وہ پُر زور طور پر اس کا اعلان کرتا ہے کہ وہ اپنے خاندان کے ساتھ صرف خُدا ہی کی عبادت کرینگے۔

۴) تاریخی دستاویزات بتاتی ہیں کہ یشوع کا روحانی اثر رسوخ اس قدر زیادہ تھا کہ اسرائیل کی قوم کی اکثریت کم از کم ایک پشت تک اُس کے نقشِ قدم پر چلی۔ یشوع 24 باب 31 آیت میں لکھا ہے کہ ''اور اسرائیلی خُداوند کی پرستش یشوع کے جیتے جی اور اُن بزرگوں کے جیتے جی کرتے رہے جو یشوع کے بعد زندہ رہے اور خُداوند کے سب کاموں سے جو اُس نے اسرائیلیوں کے لئے کیے واقف تھے۔'' خُدا ترس والدین کے لئے یہ کیا ہی حوصلہ افزا بات ہے کہ خاندانی عبادت کی مثال جو انہوں نے اپنے گھرانوں میں قائم کی تھی وہ اُنکی پُشتوں میں جاری رہے۔

سوم: پندرہ آیت میں ''پرستش'' کا لفظ ایک جامع لفظ ہے۔ کلامِ مقدس میں یہ لفظ بہت دفعہ عبادت کے لئے استعمال ہوا ہے۔ اصلی زبان (عبرانی) میں یہ لفظ نہ صرف زندگی کے ہر ایک شعبہ میں خُدا کی خدمت کے لئے استعمال ہوا ہے بلکہ عبادت کے مخصوص اقدام بھی اس میں شامل ہیں۔ ایسے لوگ جو یشوع کے الفاظ کی تفسیر غیر واضح اور مبہم معنوں میں کرتے ہیں وہ انتہائی

اہم تعلیم کو سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ یشوع کے ذہن میں چند اہم نکات تھے جن میں تمام دستور اور قربانیوں سے متعلق رسمی شریعت بھی شامل تھی اور یہ رسمی شریعت موعودہ مسیح کی قربانی کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ اُس کا ایک ہی بار بہایا جانے والا خون گنہگاروں کے لئے موثر ہوگا۔[1]

یقیناً ہر ایک خُدا ترس خاوند، باپ اور پاسٹر کو یشوع کے ساتھ کہنا چاہیے کہ "اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات سو ہم تو خُداوند کی پرستش کرینگے۔" اور یہ بھی کہنا چاہیے کہ ہم خاندانی طور پر خُدا کے طلبگار ہونگے، اُسکی عبادت اور اُس سے دُعا کرینگے۔ ہم اُس کا کلام پڑھیں گیا ور اپنے خاندان میں اُس کی ہدایات کو دھرائیں گے اور اس کی تعلیم پر زور دیں گے۔ ہر گھرانے کے سربراہ کو اس بات کا احساس ہونا چاہیے جیسا کیلی بیان کرتا ہے: "سربراہی کا اصول خُدا کے عہد میں شروع ہوتا ہے اور ہماری نسل اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ہر ایک گھرانے کا سربراہ عبادت میں اپنے خاندان کو خُدا کے سامنے پیش کرتا ہے۔ اور اس گھرانے کا روحانی ماحول اور انفرادی بہبود سربراہ کی خاندانی عبادت کی ذمہ داری سے وفاداری یا اس میں ناکامی کی وجہ سے بڑے پیمانے پر متاثر ہوگی۔[2]

کلامِ مقدس کے مطابق مندرجہ ذیل تین طریقوں سے خاندانوں میں خُدا کی عبات کے مخصوص اقدام ہونے چاہیں:

ا) خُدا کے کلام سے روزانہ ہدایت اور تعلیم دینا

خُدا کی عبادت روزانہ اُس کے کلام پڑھنے، اس کی تعلیم، سوالات وجوابات اور تلقین پر مبنی ہونی چاہیے اور والدین اور بچوں کو روزانہ ایک دوسرے کے ساتھ مقدس سچائی سے پیش آنا چاہیے۔ جیسا کہ استثنا 6 باب 6 تا 7 آیات میں لکھا ہے: "اور یہ باتیں جنکا حکم آج مَیں تجھے دیتا ہوں تیرے دل پر نقش رہیں۔ اور تُو اِنکو اپنی اولاد کے ذہن نشین کرنا اور اور گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن کا ذکر کرنا۔" (مزید دیکھیں استثنا 11 باب 18 تا 19 آیات)۔

---

[1] دیکھئے: **James Hufstetler, *Family Worship: Practical Directives for Heads of Families* (Grand Rapids: Truth for Eternity Ministries, 1995), pp. 4-7.**

[2] دیکھئے: ***Worship in Presence of God*, p. 112.**

اس متن کے اندر جن سرگرمیوں کا مطالبہ کیا گیا ہے وہ روزمرہ کی سرگرمیاں ہیں جن کا تعلق شام کو لیٹنے، گھر میں بیٹھنے اورراہ پر چلنے سے ہے۔ایک منظّم گھر میں یہ سب سرگرمیاں روزانہ مخصوص اوقات پر سرانجام دی جاتی ہیں۔اور یہ سرگرمیاں روزانہ باقاعدگی اور تسلسل کے ساتھ ہدایات وتعلیمات کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔موسیٰ یہاں پر کوئی معمولی بات نہیں کر رہا بلکہ وہ والدین کے پُر جوش دل سے نکلنے والی مستعد تلقین اور ہدایات کی بات کر رہا ہے۔موسیٰ یہ کہہ رہا ہے کہ خُدا کے منہ سے نکلنے والے الفاظ باپ کے دل کے اندر ہونے چاہیں۔اورایک باپ کی یہ ذمہ داری ہے کہ یہ الفاظ اپنے بچوں کو سکھائے۔

اس کے متوازی نئے عہدنامے میں افسیوں 6 باب 4 آیت کا متن موجود ہے جہاں پر لکھا ہے" اوراے اولادوالو! تم اپنے فرزندوں کو غصہ نہ دلاؤ بلکہ خُدا کی طرف سے تربیت اور نصیحت دے دے کر اُنکی پرورش کروؔ" جو باپ اس ذمہ داری کو شخصی طور پر پورا نہیں کر سکتے اُنکو اپنی بیویوں کی اس معاملہ میں حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔مثال کے طور پر تیمتھیس نے اپنی خُدا ترس ماں اور خُدا ترس نانی سے ایسی تربیت پائی۔

۲) خُدا کے تخت کے تیئں روزانہ دُعا کرنا

یرمیاہ 10 باب 25 آیت بیان کرتی ہے کہ "اے خداوند! اُن قوموں پر جو تجھے نہیں جانتیں اوراُن گھرانوں پر جو تیرا نام نہیں لیتے اپنا قہر اُنڈیل دے کیونکہ وہ یعقوب کو کھا گئے۔وہ اُسے نگل گئے اور چٹ کر گئے اوراُسکے مسکن کو اُجاڑ دیاؔ" اگر چہ یہ بات سچ ہے کہ مذکورہ آیت کے پس منظر میں لفظ "گھرانا" قبیلوں کی طرف اشارہ کرتا ہے لیکن اس سے مُراد انفرادی خاندان بھی ہیں۔ہم شاید بڑی اکائیوں سے چھوٹی اکائیوں کے تصور سے دلیل پیش کر سکتے ہیں۔یعنی اگر خُدا کا قہر ایسے قبیلوں پر نازل ہوتا ہے جو اجتماعی دُعا کو نظر انداز کرتے ہیں تو انفرادی خاندانوں پر کس قدر زیادہ ہوگا جو خُدا کے نام کے مُنکر ہیں۔تمام خاندانوں کو خُدا کا نام لینا چاہیے ایسا نہ ہو کہ وہ خُدا کے غصہ اور قہر کا شکار ہوں۔

خاندانوں کو بلا ناغہ مل کر دُعا کرنی چاہیے۔زبور 128 کی 3 آیت پر غور کریں: "تیری بیوی تیرے گھر کے اندر میوہ دار تاک کی مانند ہوگی اور تیری اولاد تیرے دسترخوان پر زیتون کے

پودوں کی مانند۔'' خاندان ہر زور اپنے دسترخوان پر خُدا کی بخشش میں سے سیر ہوتے ہیں۔ مسیحی طور طریقے سے ایک خاندان کو 1۔ تیمتھیس 4 باب 4 تا 5 آیات کی تقلید یوں کرنی چاہیے: ''کیونکہ خُدا کی پیدا کی ہوئی ہر چیز اچھی ہے اور کوئی چیز انکار کے لائق نہیں بشرطیکہ شکر گزاری کے ساتھ کھائی جائے۔ اس لئے کہ خُدا کے کلام اور دُعا سے پاک ہو جاتی ہے۔'' اگر آپ خُدا کے جلال کے لئے کھانا اور پینا چاہتے ہیں (1۔کرنتھیوں 10 باب 31 آیت) دسترخوان پر پڑا کھانا جسے آپ کھانے جا رہے ہیں دُعا سے اُسکی تقدیس ہونا ضروری ہے۔ پولُس رسول ہمیں یہی سکھاتا ہے کہ جس طرح ہم کھانے کی تقدیس کے لئے دُعا کرتے ہیں کہ اے خُدا اس کو ہمارے بدنوں کی تقویت کے لئے موثر بنا اسی طرح ہمیں یہ دُعا بھی کرنی چاہیے کہ اے خدا اپنے کلام کی برکات سے ہماری روحوں کو قوت بخش۔ کیونکہ لکھا ہے ''انسان صرف روٹی ہی سے جیتا نہیں رہتا بلکہ ہر بات سے جو خُداوند کے منہ سے نکلتی ہے وہ جیتا رہتا ہے۔'' (استثنا 8 باب 3 آیت؛ متی 4 باب 4 آیت)۔

مزید براں کیا خاندان روزانہ گناہ نہیں کرتے؟ تو پھر اُنہیں روزانہ معافی کی ضرورت نہیں ہے؟ کیا خُدا اُنکو ہر زور کئی طرح کی برکات سے نہیں نوازتا؟ کیا اُنہیں خُدا کی اِن برکات کا شکر گزاری کے ساتھ احساس نہیں ہونا چاہیے۔ کیا اُنہیں ہر زور ہر ایک بات میں دستِ خُدا کو محسوس نہیں کرنا چاہیے اور خُدا سے رہنمائی کے لئے منت نہیں کرنی چاہیے؟ کیا خاندانوں کو ہر زور خُدا کی حفاظت کے لئے اپنے آپکو اُسکے سپرد نہیں کرنا چاہیے؟ جیسا کہ تھامس بروک نے کہا تھا: ''دُعا کے بغیر ایک خاندان ایسا ہے جیسے چھت کے بغیر مکان جو ہر طرح کے آسمانی طوفان کے خطرے میں ہے۔''

۳) روزانہ خُدا کی ستایش

زبور 118 کی 15 آیت میں لکھا ہے: ''صادقوں کے خیموں میں شادمانی اور نجات کی راگنی ہے۔ خُداوند کا دہنا ہاتھ دِلاوری کرتا ہے۔'' خُدا کی ستایش کا یہ واضح حوالہ ہے۔ زبور نویس کہتا ہے کہ صادقوں کے خیموں میں شادمانی اور راگنی ہے۔ مشہورِ زمانہ عالم اور خُدا کے خادم میتھو ہنری کے والد فلپ ہنری کا ماننا تھا کہ یہ زبور خاندانوں میں خُدا کی ستایش کی بائبلی بنیادیں فراہم

کرتا ہے اور فلپس صادقوں کے خیموں میں شادمانی اور نجات کی راگنی ہے کو خاندان میں روزانہ ستایش کی بنیاد بناتا ہے۔

زبور 66 کی 1 تا 2 آیات میں بھی ایسا ہی بیان ہے: ''اے ساری زمین! خُدا کے حضور خوشی کا نعرہ مار۔ اُسکے نام کے جلال کا گیت گاؤ۔ ستایش کرتے ہوئے اُسکی تمجید کرو۔'' اوّل: اِن آیات میں خُدا کی ستایش کا فرض ساری زمین، تمام قوموں، تمام گھرانوں اور تمام افراد پر لاگو کیا گیا ہے۔ دوم: خُدا کے نام کی ستایش کے لئے گیت خُدا کے الہام سے دیئے گئے مزامیر ہونے چاہیں کیونکہ اس آیت میں گیت گانے کے لئے عبرانی فعل ''زماز'' (*zamar*) کا استعمال کیا گیا ہے جو کہ لفظ زبور کے لئے عبرانی لفظ ''مزموز'' (*mizmor*) سے ماخوذ ہے اور کئی ایک اور جگھوں پر ''مدح سرائی'' کے لئے استعمال ہوا ہے (زبور 105 کی 2 آیت؛ اور یعقوب 5 باب 13 آیت)۔ سوم: ہمیں خُدا کی ستایش لائق طور پر اور خوشی کے ساتھ بلند آواز سے کرنی چاہیے (2۔ تواریخ 20 باب 19 آیت) اور اپنے دلوں میں خُدا کے فضل کے ساتھ اُسکے جلال کی ستایش کرنی چاہیے (کلسیوں 3 باب 16 آیت)۔

روزانہ زبور گاتے ہوئے خُدا کی ستایش کرنا لازم ہے۔ جس سے خُدا کے نام کو جلال ملتا ہے اور خاندانوں کی روحانی ترقی ہوتی ہے۔ کیونکہ مزامیر خُدا کا کلام ہیں اس لئے اِن کے گانے سے ہماری تربیت اور ہمارا ضمیر روشن ہوتا ہے۔ مزامیر کا گانا ہمارے دلوں کو گرما کر ہمارے اندر روحانی ریاضت کو بھی ترقی بخشتا ہے۔ اور روح کی نعمتیں اُجاگر ہوتی اور فضل میں ہماری نشوونما ہوتی ہے۔ جیسا کہ لکھا ہے کہ ''مسیح کے کلام کو اپنے دلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اور اپنے دلوں میں فضل کے ساتھ خُدا کے لئے مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گاؤ۔''

اپنے گھرانوں کے سربراہ کے طور پر ہمیں خاندانی عبادت کو یقینی بنانا چاہیے۔ خُدا ہم سے صرف انفرادی اور شخصی عبادت کا ہی مطالبہ نہیں کرتا بلکہ وہ چاہتا ہے کہ ہم بطور عہد کے لوگ اجتماعی یا کلیسیائی اور خاندانی عبادت بھی کریں۔ مسیح یسوع ہماری عبادت کے لائق اور خُدا کا کلام ہمیں اس کا حکم دیتا اور ہمارے ضمیر اس فرض کی تصدیق کرتے ہیں۔

ہمارے خاندان خُدا کی اطاعت اور اُس سے وفاداری کے پابند ہیں۔ہمیں خُدا نے ہمیں ایک اختیار کا مقام بخشا ہے کہ خُداوند کی راہ میں خاندان قیادت کریں۔ ہم دوستوں اور دشمنوں سے بڑھ کر گھر میں اپنے بچوں کے اُستاد اور ناظم ہیں اس لئے ہمارا نمونہ اور قیادت بہت ہی اہم ہے۔ہمیں اس مقدس اختیار سے اس لئے مُلبس کیا گیا ہے کہ ہم بچوں کو نبوتی تعلیم، اُنکے لئے کہانتی شفاعت اور اُنکی شاہی رہنمائی کرسکیں (دیکھیں: ہائیڈ برگ کیٹی کیزم سوال 32)۔ ہمیں کلامِ مقدس دُعا اور ستایش کے ذریعے خاندانی عبادت کی قیادت کرنی ہے۔[۳]

ہم جو خدام (پاسٹر) ہیں ہمیں کلیسیا کے گھرانوں کے سربراہوں کو بڑی محبت سے یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ وہ اپنے گھرانوں کو ابرہام کی طرح زندہ خُدا کی عبادت کرنے کا حکم دیں۔ کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور گھرانے کو جو اُسکے پیچھے رہ جائیں گے وصیت کریگا کہ وہ خُداوند کی راہ میں قائم رہ کر عدل اور انصاف کریں تاکہ جو کچھ خُداوند نے ابرہام کے حق میں فرمایا ہے اُسے پورا کرے۔" (پیدایش 18 باب 19 آیت)

---

[۳] دیکھئے: Oliver Heywood, "Family Worship Duty: An Exhortation of Heads of Families," *The Banner of Truth*, No 5 (Apr. 1957):36-40, and "the Family Alter," in *The Works of Oliver Heywood* (Morgan, Penn.: Sli Deo Gloria, 1999), 4:294-418.

خاندانی عبادت کی تعمیل

اب ایک مسیحی کے گھر میں خُدا کی تعظیم پر مبنی خاندانی عبادت کے لئے چند تجاویز پیشِ خدمت ہیں۔اور ہماری اُمید ہے کہ اس سلسلہ میں یہ ہمیں دوانتہاؤں کے رویے سے بچائے گی۔اوّل ایسا مثالیاتی طریقہ جو زیادہ تر عمومی خُدا ترس لوگوں کی پہنچ سے بالا ہے اور دوم ایسا کم انقلابی طریقہ جس میں روزانہ کی خاندانی عبادت کو یہ محض کہہ کر ترک کر دیا جائے کہ مثالی عبادت ہماری دسترس سے باہر ہے۔

خاندانی عبادت کے لئے تیاری

اس سے پہلے کہ آپ خاندانی عبادت کا آغاز کریں اس پر خُدا کی برکات کے لئے خُدا سے شخصی دُعا کریں۔اس کے بعد آپ کو خاندانی عبادت کے بارے میں ''کیا''، ''کہاں'' اور ''کب'' کا منصوبہ بنانا چاہیے۔

ا) ''کیا'': عمومی طور پر خاندانی عبادت میں کلام سے تربیت، خُدا کے تخت کے سامنے دُعا اور خُدا کے جلال کے لئے ستایش شامل ہے۔تاہم ہمیں خاندانی عبادت کی مزید تفصیلات کے تعین کی ضرورت ہے۔جن میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہیں۔

اوّل: حسبِ ضرورت جو بچے پڑھ سکتے ہیں اُنکے لئے بائبل اور زبور کی کتابیں جمع کریں۔اگر بچے بہت ہی چھوٹے ہوں تو اُن کے لئے متن میں سے چند آیات کا چناؤ کریں جو خاندان زبانی بھی یاد کر سکے۔پورا خاندان مل کر اُن آیات کو متعدد بار دہرائے۔اس کے بعد بائبل کی ایک مختصر کہانی کو پڑھی جانے والی آیات کے ساتھ دیکھیں۔بچوں کو زبور کے ایک یا دو مصرعے سکھانے کی کوشش کریں اور اپنے ساتھ مل کر گانے میں اُنکی حوصلہ افزائی کریں۔

چھوٹے بچوں کے لئے کتاب بعنوان ''خُدا کے کلام کی سچائیاں'' (*Truths of*

(*God's Word*) کا استعمال کریں جس میں اُستادوں اور والدین کے لئے ایک گائیڈ موجود ہے جو ہر ایک نظریے کی تشریح اور تفصیل پر مبنی ہے۔ چوتھی کلاس اور اس سے اُوپر کے بچوں کے لئے جیمس ڈبلیو۔ بیکی (**James W. Beeke**) کی بائبل کے نظریات کی سیریز استعمال کریں جس کے ساتھ اُساتذہ کی گائیڈ بھی موجود ہے۔ جیف کینگ وڈ کی کتاب ''ننھے بچوں کے ہونٹوں سے'' (***From the Lips of Little Ones***) بھی ایک اور اچھا مواد ہے۔ بہر کیف آپ بچوں کو جو بھی سکھاتے ہیں اُسکی تشریح کریں اور ایک یا دو سوالات اُن سے پوچھیں۔ اس کے بعد ایک یا دو مزامیر گائیں۔

بڑے بچوں کے لئے کلام سے ایک حوالہ پڑھیں اور اسے سب زبانی یاد کریں اور آخری میں اس کے اطلاق کے لئے چند سوالات پوچھیں کہ کس طرح اِن آیات کو عملی زندگیوں میں اپنایا جا سکتا ہے۔ یا پھر اناجیل میں سے کوئی حوالہ پڑھیں اور جے۔ سی رائل (**J. C. Ryle**) کی کتاب بعنوان (***Expository Thoughts on the Gospels***) میں متعلقہ سیکشن کو دیکھیں۔ رائل کی کتاب سادہ مگر بڑی عمیق ہے۔ جس کے واضح نکات باہمی گفتگو اور مباحثہ میں مددگار ہیں۔ یا پھر آپ کسی ترغیبی سوانح عمری کا انتخاب بھی کر سکتے ہیں لیکن یاد رکھیں کہ یہ آپ کے بائبل کے حوالہ اور اس کے اطلاق کا نعم البدل نہ بن جائے۔

جان بنیان کی کتاب بعنوان زائر کی پیش قدمی (***Pilgrim's Progress***) یا ''مقدس جنگ'' (**Holy War**) یا چارلس سپرجن کی کتاب ''وعدوں کا خزانہ: ہر زور کے لئے وعدے کی تشریح'' (یہ اُردو میں موجود ہے)۔ زیادہ روحانی بچوں کے لئے موزوں ہیں۔ بچے ''چھ سو پینسٹھ دن کیلون کے ساتھ'' (***365 Days with Calvin***) اور ولیم جے کی کتاب ''صبح و شام مشقیں'' (**Willam Jay,** ***Morning and Evening Exercises***) اور ولیم مینسن کی کتاب ''روحانی خزانہ'' (**William Manson,** ***Spiritual Treasury***) اور رابرٹ ہاکر کی کتاب ''غریب کا صبح اور شام کا حصہ'' (**Robert Hawker,** ***Poor Man's Morning and Evening Portion***)۔ اِن میں سے کسی بھی کتاب کے مخصوص حصہ کے مطالعہ کے بعد ایک یا دو زبور گائیں اور اختتامی دُعا سے

پہلے کوئی نیا زبور سیکھنے کی کوشش کریں۔

خاندانی عبادت میں کلیسیا کے عقیدوں اور اقرار ناموں کا بھی استعمال کرنا چاہیے۔ چھوٹے بچوں کو رسولوں کا عقیدہ اور دُعائے ربانی سکھانی چاہیے۔ اسی طرح بچوں کو ویسٹ منسٹر مختصر کیٹیکیزم زبانی یاد کرانا چاہیے۔ اسی طرح ہائیڈل برگ کیٹی کیزم بھی۔ ہم جو زبور گاتے ہیں تو اس میں سے بھی خاندانی عبادت کے لئے حصے منتخب کیے جاسکتے ہیں اور مسیحی دُعاؤں کی کتاب کو بھی اس مقصد کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔[1]

۲) ''کہاں'': خاندانی عبادت کھانے کے ٹیبل پر بھی ہوسکتی ہے تاہم یہ بہتر ہوگا کہ آپ اپنے دیوان خانہ یا بیٹھک میں چلے جائیں جہاں توجہ کے منتشر ہونے کا کم موقع ہو۔ چاہے آپ جس کمرے کا بھی انتخاب کریں لیکن یاد رکھیں کہ اُس میں مطالعہ کا مطلوبہ مواد موجود ہو۔ اس لے پہلے آپ عبادت کا آغاز کریں اپنے فون بند کردیں۔ آپ کو بچوں کو یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ خاندانی عبادت اُنکی پورے دن کی سرگرمیوں میں سے سب سے اہم ہے اس لئے اس مین کسی قسم کا خلل نہیں پڑنا چاہیے۔

۳) ''کب'': مثالی طور پر تو خاندانی عبادت روزانہ صبح وشام دو دفعہ ہونی چاہیے جو پرانے عہد نامے کے کلام میں عبادت کے بارے ہدایات کے ساتھ موافقت رکھتی ہے جہاں ہر دن کا آغاز اور اختتام قربانی اور دُعا کے ساتھ کیا جاتا تھا۔ اور نئے عہد نامے کی ابتدائی کلیسیا نے بھی صبح اور شام کی دُعاؤں کا نمونہ پیش کیا ہے۔

عبادت کے لئے ویسٹ منسٹر کی ڈائریکٹری میں لکھا ہے ''خاندانی عبادت جو ہر ایک خاندان کی ذمہ داری ہے اس میں صبح اور شام کو دُعا، کلام کی تلاوت و مطالعہ اور مزامیر کا گانا شامل ہے۔[2]

بعض خاندانوں کے لئے خاندانی عبادت دن میں بمشکل ایک دفعہ شام کے کھانے کے بعد ہی ممکن ہے۔ تاہم جس طرح بھی ہو گھرانہ کے سرابراہ کو چاہیے کہ خاندانی عبادت کے

---

[1] دیکھئے: صفحات 169 تا 178۔ بالخصوص کھانے سے پہلے دُعا اور کھانے کے بعد شکر گزاری کے لئے دیکھئے صفحات 173 تا 174۔ اور صبح اور شام کی دُعاؤں کے لئے دیکھئے صفحات 175 تا 176۔

لئے مخصوص اوقات کار کے بارے میں بڑے حساس طریقے سے سب کی شمولیت کو ممکن بنائے۔
متی 6 باب 33 آیت کا سنہری اصول اپناتے ہوئے خاندانی عبادت کو قائم کریں یعنی ''بلکہ تم پہلے اُسکی بادشاہی اور اُسکی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائینگی۔''

بڑے احتیاط سے عبادت کے متعین وقت کا خیال رکھیں۔ اگر آپ کو پہلے سے معلوم ہو کہ بعض وجوہات کی بنیاد پر کسی دن آپ اس متعین وقت پر خاندانی عبادت نہیں کر سکتے تو عبادت کے لئے دن کا کوئی دوسرا وقت چن لیں۔ مُراد یہ کہ عبادت کو ہرگز نہ چھوڑیں کیونکہ اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو یہ آپ کے لئے ایک عادت بن سکتی ہے۔ خاندانی عبادت کے مقررہ وقت کا خیال رکھیں اور پہلے سے تیاری کے ساتھ عبادت کے وقت کے ہر لمحے کا محتاط استعمال کریں۔ خاندانی عبادت کے ہر ایک روحانی دشمن کا مقابلہ کریں۔

خاندانی عبادت کے دوران

خاندانی عبادت کے دوران مندرجہ ذیل باتوں کو سامنے رکھیں:

۱) اختصار: جیسا کہ رچرڈ سِسل کہتا ہے کہ ''خاندانی عبادت مختصر، خوشگوار، متاثر کن اور روحانی ہونی چاہیے۔'' طویل خاندانی عبادت بچوں کو بے چین اور غصے پر اُکسا سکتی ہے۔ اگر آپ دن میں صبح وشام خاندانی عبادت کرتے ہیں تو صبح کے وقت دس منٹ اور شام کو تھوڑا لمبا عرصہ بھی کر سکتے ہیں۔ اگر آپ پچیس منٹ کے لئے عبادت کرتے ہیں تو اسکو مندرجہ ذیل حصوں منقسم کیا جا سکتا ہے۔ دس منٹ کلام کی تلاوت اور اس میں سے اطلاقی ہدایات کے لئے وقف کریں۔ پانچ منٹ کے لئے کسی اصلاحی کتاب پڑھیں یا پھر کسی بائبلی نکتہ پر بات چیت کر سکتے ہیں۔ پانچ منٹ ستایش اور پانچ منٹ دُعا کے لئے وقف کریں۔

۲) تسلسل: پچیس منٹ کی روزانہ عبادت ہفتے میں چند دن کی طویل عبادت سے بہتر ہے۔ مثال کے طور پر آپ سوموار کو پنتالیس منٹ عبادت کریں اور اس کے بعد منگل کا وقفہ کر لیں۔ جیمس ۔ڈبلیو الیگزینڈر نے خاندانی عبادت پر اپنی شاندار کتاب میں لکھا تھا کہ خاندانی

---

۲ دیکھئے: **_Westminster Confession of Faith_ (Glasgow: Free Presbyterian Publications, 1976), pp. 419-20.**

عبادت ''من'' کی طرح ہے جو روزانہ خیمہ کے دروازے پر گرتا ہے اور جس سے ہماری روحوں زندہ رہتی ہیں۔[3]

خاندانی عبادت سے گریز کرنے کے لئے حیلہ بازی سے کام نہیں لیں۔ اگر خاندانی عبادت سے آدھا گھنٹہ پہلے آپ کسی بچے یا گھرانہ کے کسی فرد سے ناراض ہیں تو یہ مت تصور کریں کہ میرے لئے عبادت میں رہنمائی ریاکاری کی بات ہوگی اس لئے آج ہم عبادت چھوڑ دیتے ہیں۔ ایسے حالات میں آپکو خُدا سے دُور بھاگنے کی ضرورت نہیں۔ اس کے برعکس آپ کو اُس محصول لینے والے کی طرح خُدا کے پاس لوٹنا چاہیے (دیکھیں: لوقا 18 باب 9 تا 14 آیات [حوالہ مترجم نے قارئین کی سہولت کے لئے خود شامل کیا ہے])۔

اُن سب کے سامنے خُدا سے معافی مانگیں جنہوں نے آپکا طیش انگیز رویہ دیکھا تھا اور خُدا سے دُعا کریں کہ وہ آپکو معاف کردے۔ بچے اس بات کے لئے آپکی عزت کریں گے۔ اگر والدین خُدا سے اپنی کمزوریوں اور گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو بچے آپکی کمزوریوں کو برداشت کریں گے بشرطیکہ آپ نے سنجیدگی سے اپنی خطاؤں کی خُدا سے معافی مانگی ہے۔ وہ اور آپ جانتے ہیں کہ پرانے عہدنامے کا کاہن گناہوں کی وجہ سے نااہل نہیں قرار دیا جاتا تھا کیونکہ وہ دوسروں کے گناہوں کی قربانی گزراننے سے پہلے خود اپنے گناہوں کی قربانی گزرانتا تھا۔ اسی طرح نہ تو آپ اور نہ ہی مَیں اپنے اقرار کردہ گناہوں کی وجہ سے نااہل ٹھہرائے جاتے ہیں۔ کیونکہ ہماری لیاقت مسیح میں ہے نہ کہ ہمارے اپنے آپ میں۔ جیسا کہ اے۔ ڈبلیو۔ پینک نے کہا تھا: ''یہ ایک مسیحی کے گناہ نہیں بلکہ عدم اقبالِ جرم کے گناہ ہیں جو خُدا کی برکات اور معافی کے راستے میں رکاوٹ بنتے ہیں۔''[4]

خاندانی عبادت کی قیادت مستحکم، پدرانہ، ملائم اور تائب دل سے کریں۔ حتیٰ کہ جب آپ پورے دن کی مشقت کے بعد تھکے ماندے ہیں تو بھی دُعا میں خُدا سے دُعا کریں کہ وہ باپ

---

[3] دیکھئے: James W. Alexander, *Thoughts on Family Worship* (Philadelphia: Presbyterian Board of Publications, 1847), chap. 1.

[4] دیکھئے: A. W. Pink, *Pink's Jewels* (MacDill, Florida: Tyndale Bible Society, n.d.), p. 91.

اور سربراہ کی ذمہ داری پوری کرنے میں آپ کو قوت بخشے۔ یاد رکھیں کہ مسیح یسوع مقامِ مصلوبیت کی طرف بہت ہی تھکا ماندہ اور لاغر حالت میں گیا لیکن وہ کبھی بھی اپنے اس مشن سے پیچھے نہیں ہٹا۔ جونہی آپ اپنی خودی کا انکار کریں گے خُدا فوری طور پر خاندانی عبادت میں آپ کو تقویت عطا کرے گا۔ اور جب تک آپ خاندانی عبادت کو ختم کریں گے آپ اپنی تھکن اور ماندگی پر غالب آ چکے ہونگے۔

۳) پُر اُمید متانت: ''ڈرتے ہوئے ہوئے خُداوند کی عبادت کرو۔ کانپتے ہوئے خوشی مناؤ'' (زبور 2 کی 11 آیت)۔ ہمیں خاندانی عبادت میں اُمید اور احترام، خوف اور ایمان، توبہ اور اعتماد کا توازن ظاہر کرنے کی ضرورت ہے۔ فطری طور پر مگر احتراماً بولیں اور ایسا لہجہ اختیار کریں جو کسی سنجیدہ معاملہ میں آپ کسی بہت ہی معتبر دوست کے ساتھ اپناتے ہیں۔ مہیب اور عہد کے خُدا سے عظیم باتوں کی توقع رکھیں۔ چلیں اس کی مزید وضاحت کرتے ہیں۔

۱) کلام کی تلاوت کے لئے

☆ پڑھنے کا منصوبہ بنائیں: صبح کی عبادت میں پرانے عہد نامے سے دس سے بیس آیات کی تلاوت کریں اور شام کو نئے عہد نامے سے دس سے بیس آیات کی تلاوت کریں۔ یا پھر تماثیل یا معجزات کو سلسلہ وار پڑھیں یا پھر بائبل میں سیرت نگاری کے حصوں کو پڑھیں۔ مثال کے طور 1۔ سلاطین 17 باب سے لیکر 2۔ سلاطین 2 باب میں ایلیاہ نبی کے بارے میں پڑھیں۔ یا پھر پوری بائبل میں مضامین کے تسلسل کو دیکھیں۔ کیا یہ بات بڑی دلچسپ نہیں ہوگی کہ کلامِ مقدس میں ''رات کے مناظر'' (**Night-scenes**) کے طور پر جانے والے تمام تاریخی واقعات جو رات کو وقوع پذیر ہوئے اُنکا مطالعہ کیا جائے۔ یا پھر ایسے تمام واقعات کو سلسلہ وار دیکھیں جو مسیح کے ختنہ سے لیکر اُسکی خدمت، اُسکے دُکھوں، دفن ہونے اور زندہ ہونے کا احاطہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایسے حصے جو خُدا کی مختلف صفات کو نمایاں کرتے ہیں۔ اور اس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ آپ پوری بائبل کو پڑھیں۔ جیسا کہ جے۔ سی رائل کہتا ہے: ''بچوں کے ذہنوں کو پاک نوشتوں سے معمور کریں۔ اور کلام کو اُن کے اندر کثرت سے بسنے دیں۔ اُنکو بائبل سکھائیں حتیٰ کہ ابھی وہ چھوٹے بچے ہی کیوں نہ ہوں۔'' ۵

---

۵ دیکھئے: **J. C. Ryle, *Duties of Parents* (Conred, Mont.: Triangle Press, 1993), p. 11.**

☆ مخصوص مواقع کا خیال رکھیں: اتوار کی صبح آپ شاید زبور 48، 63، 84، 92، 118 یا پھر یوحنا 20 باب پڑھنا چاہیں گے۔ اتوار کو جب عشائے ربانی کی رسم ادا کی جاتی ہے تو زبور 22 اور یسعیاہ 53 باب یا پھر متی 26 باب یا یوحنا 6 کے کسی مخصوص حصے کی تلاوت کی جاتی ہے ۔ خاندانی تعطیلات کے لئے روانہ ہونے سے قبل خاندان کو جمع کریں اور زبور 91 یا 121 کو پڑھیں۔ گھرانہ میں جب کوئی بیمار ہو تو یوحنا 11 باب پڑھیں۔ جب کوئی طویل عرصہ کے لئے پریشانی یا دُکھ کا شکار ہو تو یسعیاہ 40 تا 66 ابواب پڑھیں۔ جب کوئی ایماندار مرنے کے قریب ہے تو مکاشفہ 4، 21 اور 22 ابواب پڑھیں۔

☆ خاندان کو شامل کریں: خاندان کا ہر ایک شخص جو پڑھ سکتا ہے اُسکے پاس بائبل ہونی چاہیے تا کہ جب کلام پڑھا جائے تو وہ بھی اپنی بائبل میں ساتھ ساتھ حوالہ پر غور کرے۔ بائبل پڑھتے وقت سرگرم اور موثر لہجہ میں پڑھیں اور اپنی بیوی اور بچوں کو بھی بائبل کے مختلف حوالہ جات پڑھنے کے لئے دیں۔ اپنے چار سال کے بچے کو اپنی گود میں لیں اور اُسکے کان میں چند الفاظ آہستگی سے پڑھیں اور بچے سے کہیں کہ وہ آپ کے پیچھے کہے۔ اور جو بچے ابھی سکول میں نہیں جاتے اُنکے لئے بھی ایک یا دو آیات پڑھیں تا کہ وہ بھی اس میں شمولیت کر سکیں۔ اور سکول جانے والے بچوں میں سے ہر ایک کو چار یا پانچ آیات پڑھنے کے لئے دیں یا پھر ایک دن ایک بچے کو پورا حوالہ پڑھنے کے لئے دیں اور دوسرے دن دوسرے بچے کو۔

بچوں کو سکھائیں کہ کس طرح بائبل کو درستی اور اچھے طریقے سے پڑھا جاتا ہے۔ نہ تو اُن کو منہ ہی میں بہت آہستہ پڑھنے دیں اور نہ ہی بہت تیز کہ سمجھ بھی نہ آسکے۔ اُنکو سکھائیں کہ کس طرح بائبل کو احترام سے پڑھنا چاہیے۔ چھوٹے بچوں کو سمجھانے کی غرض سے پڑھتے وقت مشکل الفاظ یا تصورات کی اختصار کے ساتھ تشریح کرتے جائیں۔

☆ ذاتی بائبل مطالعہ کے لئے حوصلہ افزائی کریں

اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اور آپکے بچے اپنے دن کا اختتام کلام کے ساتھ کریں۔ آپ روزانہ بائبل پڑھنے کے لئے رابرٹ مرے کا بائبل کیلنڈر استعمال کر سکتے ہیں جس کے مطابق آپ اور آپکے بچے ایک سال میں پوری بائبل کا بالترتیب مطالعہ ختم کر لیتے ہیں۔ ہر ایک

بچے کی اپنی ذاتی بائبل مرکوز کتب پر مبنی لائبریری قائم کرنے میں اُس کی مدد کریں۔

۲) بائبلی تدریس کے لئے

☆مفہوم سادہ طریقے سے سمجھائیں: بچوں سے دریافت کریں کہ جو آپ پڑھا یا سکھا رہے ہیں کیا وہ اس کو سمجھ رہے ہیں؟ کلام کا روحانی اطلاق سادہ ترین ہونا چاہیے۔ چرچ آف سکاٹ لینڈ کی 1648 کی ڈائریکٹری اس معاملے میں ہماری یوں مدد کرتی ہے:

''کلام خاندان میں معمولاً پڑھا جانا چاہیے اور یہ بات قابلِ تحسین ہے کیونکہ یہ ہمیں اسی لئے عطا کیا گیا ہے کہ ہم اس کو پڑھنے اور سننے کا عمدہ استعمال کریں۔ مثال کے طور پر اگر پڑھے جانے والے حوالہ میں کسی گناہ کی بابت ملامت کی گئی ہے تو سارا گھرانہ اس گناہ کے بارے میں محتاط اور خبردار رہے۔ اور اگر حوالہ میں کوئی سزا کا ذکر ہو تو پورا خاندان خُدا کا خوف کرے ایسا نہ ہو کہ اُن پر بھی سزا عائد ہو۔ اور وہ اُس گناہ سے ہوشیار اور باز رہیں۔ اور آخر میں کلام میں کسی فرض کی انجام دہی کا مطالبہ کیا گیا ہے یا اس میں کوئی تسلی اور وعدہ پایا گیا ہے تو ایسے میں مسیح کی قوت میں اس فرض کو پورا کرنے کے لئے اُبھارا جائے اور مسیح کی تسلی اور وعدے کا اطلاق شخصی طور پر کیا جائے۔ اِن سب باتوں میں گھرانے کے سربراہ کا بڑا ہاتھ ہے کہ وہ تمام اراکین کے سوالات اور شکوک کا حل پیش کرے۔''[٦]

خُدا کے کلام کی بابت مکالمہ میں خاندان کی حوصلہ افزائی کریں جیسا کہ اسرائیلی خاندان میں سوالات و جوابات کا خاندانی طریقہ ہے (مثلاً خروج 12 باب؛ استثنا 6 باب؛ زبور 78)۔ بالخصوص سوالات پوچھنے میں نوجوان بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ اگر آپ کو جوابات معلوم نہ ہوں تو بلا جھجک اُنہیں بتا دیں اور اُن سے کہیں کہ وہ بھی جوابات تلاش کریں۔ فوری تصرف کے لئے ایک یا دو سے زائد اچھی تفاسیر پاس رکھیں مثلاً جان کیلون، میتھیو پُول، میتھیو ہنری وغیرہ وغیرہ۔ یاد رکھیں کہ اگر آپ نے اپنے بچوں کے سوالات کے بائبلی جواب خود نہ پیش کیے تو وہ کسی اور جگہ سے ڈھونڈ سکتے ہیں اور زیادہ تر خدشہ ہے کہ وہ غلط جوابات حاصل کر سکتے ہیں۔

---

٦ دیکھئے: *Westminster Confession of Faith*, p. 419.

☆ **نظریات میں صفائی و درستگی رکھیں:** ططس 2 باب 7 تا 8 آیات میں لکھا ہے ''سب باتوں میں اپنے آپ کو نیک کاموں کا نمونہ بنا۔ تیری تعلیم میں صفائی اور سنجیدگیؔ اور ایسی صحت کلامی پائی جائے جو ملامت کے لائق نہ ہو۔۔۔'' اپنے بچوں کو سکھاتے وقت نظریاتی صحت کا دامن نہ چھوڑیں تاہم سادگی اور استحکام آپکا ہدف ہونا چاہیے۔

☆ **اطلاق حسبِ حال ہو:** جب بھی ضروری ہو اپنا تجربہ پیش کرنے سے قطعی طور پر خوف نہ کریں لیکن یہ سادہ ہو۔ ٹھوس مثالوں اور خاکوں کا استعمال کریں۔ مثالی طور پر بائبلی ہدایات کو حالیہ سنے جانے والے وعظوں سے منسلک کریں۔

☆ **طرزِ بیان شفقت آمیز ہو:** امثال کی کتاب لگا تار ''میرے بیٹے'' کی اصطلاح استعمال کرتے ہوئے خُدا باپ کی تربیت میں گرمیٔ جذبات، محبت اور تاکید و اصرار کا اظہار کرتی ہے۔ جب بطور باپ اور دوست کے اپنے گھائل بچوں کے صدمات کا چارہ کرنا ہو تو شفیق اور محبت آمیز دل سے کریں۔ اُنکو بتائیں کہ آپ کی یہ ذمہ داری خُدا کی پوری مرضی بیان کرنا ہے اور آپ اُنکے بغیر ابدیت گزارنے کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ اکثر میرا باپ پُرنم آنکھوں سے ہم سے کہا کرتا تھا کہ ''مَیں آسمان پر آپ میں سے کسی کو بھی نہیں کھونا چاہتا۔'' اپنے بچوں کو بتائیں ہم آپ کو ہر اُس استحقاق کی اجازت دیں گے جو بائبل ہمیں سکھاتی ہے۔ مگر اگر ہم انکار کرتے ہیں تو آپ کو جاننے کی ضرورت ہے کہ یہ بھی تمہارے لئے ہماری محبت کا اظہار ہے۔ جیسا کہ رائل نے کہا تھا کہ: محبت کامیاب تربیت کا ایک عظیم راز ہے رُوح کی محبت ساری محبت کی رُوح ہےؔ''[7]

☆ **توجہ کا مطالبہ کریں:** امثال 4 باب 1 آیت بیان کرتی ہے کہ: ''اے میرے بیٹو! باپ کی تربیت پر کان لگاؤ اور فہم حاصل کرنے کے لئے توجہ کروؔ'' والدین کے پاس بچوں کو منتقل کرنے کے لئے بہت ہی اہم سچائی ہے۔ بچوں سے اپنے گھر میں خُدا کی سچائی کو سننے کا تقاضا کریں۔ جس کے آغاز میں اس طرح پُرزور اپیل کی جاسکتی ہے ''ہم خُدا کے کلام کی بات کر رہے ہیں اور خُدا ہماری توجہ چاہتا ہے۔'' ماسوائے لازمی باتوں کے خاندانی عبادت میں بچوں کو اپنی

---

[7] دیکھئے: ***Duties of Parents*, p. 9.**

جگہوں سے دُور نہ جانے نہ دیں۔

۳) دُعا کے لئے

☆**مختصر ہو:** چند خاص مواقع کے علاوہ دُعا پانچ منٹ سے زیادہ طویل نہ کریں۔ طویل دُعائیں فائدے سے کہیں زیادہ نقصان دہ ہوسکتی ہیں۔دُعا میں سکھانے کی کوشش نہ کریں خُدا کو ہدایات کی ضرورت نہیں ہے۔کھلی آنکھوں سے پڑھائیں اور بند آنکھوں کے ساتھ دُعا کریں۔

☆**غیر سطحی اور سادہ ہو:** ایسی باتوں کے لئے دُعا کریں جو آپ کے بچے جانتے ہیں مگر لیکن اپنی دُعا کو معمولی اور غیر اہم نہ بننے دیں۔آپ کی دُعا اور درخواستیں خود غرض نہیں ہونی چاہیے۔

☆**براہ راست ہو:** خُدا کے سامنے اپنی ضروریات رکھیں اور رحم کی درخواست کے ساتھ محصوص مقصد کے لئے فریاد کریں۔اپنے بچوں کی ضروریات کو نام بنام روزانہ کی بنیاد پر خُدا کے سامنے رکھیں۔اور یہ آپکے بچوں پر گہرا اثر چھوڑے گا۔

☆**فطری مگر سنجیدہ ہو:** صراحت مگر تعظیم سے درخواست کریں۔غیر فطری اور بہت اونچی یا یک لہجہ گیت کی طرح نہ ہو۔نہ تو بہت ہی بلند اور نہ بہت ہی دھیمی یا تیز اور آہستہ آواز میں دُعا کریں۔

مناجات، تعظیم اور بھروسہ: **خُدا کی ایک یا دو صفات سے آغاز کریں مثلاً ''رحیم اور قدوس خُداوند۔۔۔'' اس کے ساتھ دُعا میں اُس کی پرستش اور اُس پر بھروسے کا اقرار و اظہار کریں۔مثال کے طور پر یوں کہیں: ہم تیرے حضور بڑی عاجزی سے جھکتے ہیں۔اے خُدا صرف تُو ہی ہمارے عبادت کے لائق ہے۔ہم دُعا کرتے ہیں کہ ہماری روحیں تیری طرف راغب ہوں اور اپنی روح سے ہماری مدد فرما۔مسیح کی خاطر ہماری مدد فرما کیونکہ صرف اُسی کے نام میں ہم تجھ تک رسائی رکھتے ہیں۔''**

خاندانی گناہوں کے لئے معافی: **اپنی سرشت کے بگاڑ اور اپنے گناہوں کا اقرار کریں جن میں خاص کر روزانہ اور خاندانی گناہ کی بابت معافی مانگی۔پاک خُدا کے ہاتھ سے**

آپ جن گناہوں کی سزا کے مستحق ہیں اُنکو پہچانتے ہوئے مسیح کے نام خاطر اُن گناہوں کی معافی کے لئے خواستگار ہوں۔

خاندان پر رحم کی التماس کریں: خُدا سے منت کریں کہ وہ آپکو گناہ اور ابلیس کے قبضہ سے رہائی دے۔ آپ ایسا بھی کہہ سکتے ہیں کہ ''اے خداوند اپنے بیٹے کے وسیلہ ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔ اپنی روح کے ذریعہ ہماری بداعمالی کو ہم سے دُور کر۔ ہمیں ذہنوں کی نفسانی تاریکی اور دلوں کی آلودگی سے پاک کر۔ ہمیں آج کے دن کی آزمایشوں سے بچا۔''

خُدا سے دینوی اور روحانی چیزوں کے لئے درخواست کریں۔ روزانہ کی ضروریات لئے خُدا سے دُعا کریں اور اُس سے روحانی برکات مانگیں۔ دُعا کریں کی آپ کے خاندان کی روحیں ابدیت کے لئے تیار ہوتی جائیں۔

خاندانی ضرورت کو یاد رکھیں اور خاندان اور دوستوں کے لئے شفاعت کریں۔ اِن تمام تر درخوستوں میں خُدا کی مرضی پوری ہونے کو یاد رکھیں۔ لیکن اس کے ساتھ یہ بھی یاد رکھیں کہ خُدا کی مرضی پوری کرنے کی دُعا کسی طرح سے بھی آپکو خُدا کے سامنے مناجات پیش کرنے سے نہیں روکتی۔ خُدا سے پُر زور التماس کریں کہ وہ آپکی درخواستوں کا جواب دے۔ اپنے خاندان کے ہر فرد کے لئے دُعا کریں جیسا کہ وہ ابدیت کی جانب سفر کر رہے ہیں۔ خُدا کے رحم، آپکے ساتھ اُسکے عہد اور مسیح یسوع کے عوضی کفارہ کی بنیاد پر سب کے لئے درخواست کریں۔

خاندانی طور پر شکرگزاری کریں: اشیائے خوردونوش، الٰہی رحمتوں، روحانی مواقع، سنی گئی دُعاؤں، صحت یابی اور ابلیس سے رہائی کے لئے خُدا کا شکر کریں۔ اس طرح اقرار کریں: ''اے خداوند ہمارے خاندان کی بقا تیرے رحم کی بدولت ہے۔ ہائیڈل برگ کیٹی کیزم کا سوال 116 یاد رکھیں: ''کیونکہ خُدا اپنا فضل اور روح القدس صرف اُنکو بخشے گا جو صدقِ دل اور بلاناغہ نہایت عاجزی سے مانگتے رہتے ہیں اور اُنکے لئے شکرگزار ہوتے ہیں۔''[۸]

اختتام: خُدا کی ذات اور کاموں کے لئے اُسے مبارک کہیں۔ دُعا کریں کہ اُسکی

---

۸ دیکھئے: ***Doctrinal Standards, Lturgy, and Church Order*** **(Grand Rapids: Reformation Heritage Books, 1999), p. 81.**

بادشاہی، قدرت اور جلال ہمیشہ ہماری زندگیوں سے ظاہر ہوتا رہے۔ اور مسیح کے نام میں اور آمین کے ساتھ دُعا کا اختتام کریں۔

میتھیو ہنری نے کہا تھا کہ صبح کی خاندانی عبادت بالخصوص خُدا کی ستایش اور آج کے دن کے لئے قوت کی درخواست اور اس کی سب سرگرمیوں کے لئے برکت کی دُعا ہے۔ شام کی خاندانی عبادت کا مرکز شکرگزاری، صبح کی درخواستوں پر غور اور رات کی ضرورتوں کی عاجزانہ استدعا پر مبنی ہے۔[9]

۴) ستایش کے لئے

☆ ستایش کے لئے مزامیر گائیں: آپ کو یاد ہونا چاہیے کہ جان کیلون نے مزامیر کے بارے کیا کہا تھا: ''مزامیر روح کے تمام حصوں کا تشریح الاعضا ہیں،'' اور مزامیر پاک نوشتوں کی ایسی عمیق، زندہ اور گہری کان کا عمدہ اور خالص ترین سونا ہیں جن کے ذریعے کلام کی آزمودہ پارسائی اور پرہیزگاری آج بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔

☆ سادہ مزامیر گائیں: اگر آپ کے بچے ابھی بہت چھوٹے ہیں تو مزامیر کا انتخاب کرتے وقت ایسے زبور گائیں جو آپ کے بچے یا تو پہلے سے جانتے ہیں یا پھر اُنکے لئے سادہ اور آسان ہوں۔ خاص اہمیت کے زبور کا انتخاب کریں۔ ایسے مزامیر کا انتخاب کریں جو آپکے بچوں کی روحانی ضرورتوں کا اظہار کرتے ہیں مثلاً توبہ، ایمان اور دل اور زندگی کی تجدید و تازگی کے بارے میں ہو۔ ایسے مزامیر گائیں جو خُدا لوگوں کے لئے اُسکی محبت کا اظہار کرتے ہوں۔ اور جن میں گلّہ کے لئے مسیح کی محبت پائی جاتی ہے۔ ایسے مزامیر جو بچوں کے لئے خُدا کے عہد کی برکات اور فرائض پر مبنی ہوں۔ آسان دھن اور سادہ الفاظ میں ہوں مثال کے طور پر زبور کی کتاب میں زبور 24 ''رب خُداوند بادشاہ ہے۔۔۔'' اس زبور کا متن بہت سادہ ہے کہ بچے آسانی سے

---

[9] دیکھئے: **"A Church in the House, a Sermon Concerning Family Religion," in *The Works of Matthew Hennry* (Reprint Grand Rapids: Baker, 1978), 1:248-67. Cf. Thomas Doolittle, "How may the Dutie of Daily Family Prayer be best managed for the Spiritual Benefit of Every One in the Family?" in *Puritan Sermons* 1659-1689 (reprint Whearon: Richard Owen Roberts, 1981), 2:194-271.**

یاد کر لیتے ہیں(زبور 24 کا انتخاب مترجم نے لوگوں کی سہولت کے لئے کیا ہے۔انگریزی زبان میں زبور کی کتاب کا حوالہ نمبر 53 شامل ہے جو زبور 23 ہے یعنی ''خُداوند میرا چوپان ہے۔ مجھے کمی نہ ہوگی'') اگر مزامیر میں راستبازی، رحمت بھلائی جیسے الفاظ چھوٹے بچوں کے لئے مشکل ہوں تو اِن کی سادہ تشریح پیش کرنا ضروری ہے۔اور جب آپ زبور 23 گائیں تو بچوں کو یہ بیان کرنا نہ بھولیں کہ چوپان/چرواہا ایک ایسا شخص ہے جو بھیڑوں کی دیکھ بھال کرتا اور وہ بھیڑوں کا مالک اور اُن سے محبت کرتا ہے۔اور چھوٹے بچوں کے لیے یہ تصور کرنا کہ وہ چوپان کے بارے میں سب کچھ جانتے ہونگے یہ ایک عقلمند بات نہیں ہے۔[10]

☆ **دِلی جذبات سے گائیں:** جیسا کہ کلسیوں 3 باب 23 آیت میں لکھا ہے ''جو کام کرو جی سے کرو، یہ جان کر کہ خُداوند کے لئے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں کے لئے۔'' جو الفاظ آپ گا رہے ہیں اُن پر گہرائی سے غور کریں۔ بسا اوقات جو فقرہ آپ نے گایا ہے اُس پر مکالمہ کریں۔

عبادت کے بعد

جونہی آپ رات کو خاندانی عبادت کا اختتام کریں، خاندان پر خُدا کی برکات کی دُعا کریں۔''خُداوند کلام کی ہدایات کو ہمارے بچوں کی بخشش اور حفاظت کے لئے استعمال کرتا اور اُنکو فضل میں نشوونما بخشتا ہے تاکہ وہ اُسی میں اُمید تجھ رکھیں۔ ہماری ستایش اپنے نام اور بیٹے اور روح القدس کے نام کی خاطر ہمارے بچوں کی ابدی روحوں کے لئے استعمال کر۔ ہماری دُعاؤں کو ہماری بچوں کی توبہ کا وسیلہ بنا۔ خُداوند مسیح یسوع عبادت کے دوران ہمارے خاندان پر اپنے کلام اور رُوح کے وسیلہ سے جنبش کر۔اور اِن لمحات کو ہمارے لئے حیات بخش بنا۔''

---

[10] دیکھئے: یہاں پر بھی مترجم انگریزی زبور کی کتاب کے حوالہ جات کی بجائے قارئین سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنے خاندان کے لئے موزوں پنجابی زبوروں کا انتخاب کریں۔

چوتھا باب

خاندانی عبادت کے خلاف اعتراضات

بعض لوگ با قاعدہ خاندانی عبادت پر مندرجہ ذیل وجوہات کی بنیاد پر اعتراضات کرتے ہیں:

اعتراض 1: بائبل میں خاندانی عبادت کا کوئی واضح حکم نہیں ہے۔

جواب: اگرچہ کوئی واضح حکم تو نہیں لیکن گزشتہ صفحات پر پیش کیے جانے والے حوالہ جات اس بات وضاحت ہیں کہ خُدا چاہتا ہے کہ اُسکے لوگوں کے خاندان اُسکی روزانہ عبادت کریں۔

اعتراض 2: ہمارے خاندان کے پاس خاندانی عبادت کا وقت نہیں۔

جواب: اگر آپ کے پاس تفریح اور دیگر فرحتوں کے لئے وقت ہے مگر خاندانی عبادت کے لئے وقت نہیں تو 2۔ تیمتھیس 3 باب 4 تا 5 آیات کے بارے میں سوچیں جہاں ایسے لوگوں کے بارے میں بیان ملتا ہے جو خُدا کی نسبت دُنیا کی عیش وعشرت سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ وہ دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں مگر اُس کے اثر کو قبول نہیں کرتے۔ جب ہم خاندانی تفریحی سرگرمیوں اور کاروبار سے وقت نکال کر خُدا کی برکات کے خواہاں ہوتے ہیں تو اِس صورت میں وقت ضائع نہیں ہوتا۔ اگر ہم خُدا کے کلام کو سنجیدگی سے لیتے ہیں تو ہم کہیں گے کہ ''میرے لئے یہ ناممکن ہے کہ مَیں اپنے خاندان میں خُدا کو اولیت نہ دوں۔'' سموئیل ڈیوس نے ایک دفعہ یوں کہا تھا: ''کیا آپ دُنیا کے لئے بنائے گئے تھے؟ اس اعتراض میں شاید کچھ قوت ہوگی لیکن یہ کتنا عجیب اعتراض ہے کہ یہ ابدیت کے وارثوں کی طرف سے سامنے آئے۔ دُعا کریں کہ آپکو وقت کس مقصد کے لئے دیا گیا ہے۔ کیا بنیادی طور پر یہ آپکو ابدیت کی تیاری کے لئے نہیں دیا گیا؟ اور کیا آپ کے پاس اپنی زندگی کے سب سے اہم کام کے لئے وقت نہیں ہے؟''[1]

---

[1] دیکھئے: The Necessity and Excellence of Family Religion," in *Sermons of Important Subjects* (New York: Robert Carter and Brothers, 1853), p. 60.

اعتراض 3: ہمارے خاندان کے پاس کوئی باقاعدہ ایک وقت نہیں جب ہم سب اکٹھے ہوسکتے ہیں۔

جواب: خاص کر جب آپ کے بچے کالج میں ہیں اور اگر آپ کے اوقات کار ایک دوسرے سے بڑے متصادم ہیں تو آپ اُسی قدر کوشش کریں جتنی ممکن ہے۔ اگر کوئی ایک بچہ گھر پر نہیں تو اپنی خاندانی عبادت کو منسوخ نہ کریں۔ اور جب زیادہ تر بچے گھر پر ہوں تو خاندانی عبادت کریں۔ اگر ابھی سب کے لئے وقت موزوں نہ ہو تو بچوں کی ایسی غیر اہم سرگرمیوں کو ملتوی کریں جو خاندانی عبادت کے لئے مسئلے کا باعث ہیں۔ خاندانی عبادت ناگزیر ہے اور کاروبار، کھیل اور سکول کی سرگرمیاں خاندانی عبادت کے مقابلے میں ثانوی ہیں۔

اعتراض 4: ہمارا خاندان انتہائی محدود ہے۔

جواب: رچرڈ باکسٹر نے کہا تھا ''ایک خاندان کے لئے ایک سربراہ اور ایک ماتحت کی ضروت ہے۔ خاندانی عبادت کے لئے آپکو صرف دو افراد کی ضرورت ہے۔'' جیسا کہ یسوع نے بھی کہا تھا ''جہاں دو تا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں وہاں مَیں اُنکے بیچ میں ہوں۔''

اعتراض 5: ہمارے خاندان کے لوگ عمر کے حساب سے ایک دوسرے سے بہت مختلف ہیں اس لئے خاندانی عبادت کا سب کو فائدہ ممکن نہیں۔

جواب: چند منٹ کے لئے بہت چھوٹے بچوں کے لئے بائبل میں سے کوئی کہانی پڑھیں۔ اور اُن سے بڑے بچوں کے لئے امثال کی کتاب میں سے سکھائیں۔ اور نوجوانوں کے لئے بائبل میں تھوڑا طویل متن پڑھیں۔ ایک دانشمندانہ منصوبہ عمروں کے تصادم پر غالب آسکتا ہے۔

اسی کے ساتھ ساتھ خاندان میں مختلف عمریں خاندانی عبادت کے ایک چوتھائی حصہ پر اثر انداز ہوسکتی ہیں۔ دُعا اور ستایش میں اس کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ تمام عمروں کے لوگ مل کر دُعا کرسکتے اور گا سکتے ہیں۔ اور یاد رکھیں کہ بائبل کے مخصوص حوالہ جات کا اطلاق عبادت میں موجود ہر شخص پر یکساں طور پر نہیں ہوتا۔ جب آپ نوجوانوں کو سکھا رہے ہیں تو چھوٹے بچے خاموشی سے بیٹھ کر سن سکتے ہیں۔ اپنی گفتگوں کو طوالت نہ دیں ایسا نہ ہو کہ آپ ہر شخص کی توجہ کھو دیں۔ اگر

اختتامی دُعا کے بعد نوجوان الگ جا کر بات چیت کرنا چاہتے ہیں تو اُنکو جانے دیں۔

اسی طرح جب آپ چھوٹے بچوں کو سکھا رہے ہیں تو بڑے بچے خاموشی سے سُن سکتے ہیں۔ وہ آپ کو دیکھ کر سیکھ رہے ہیں کہ چھوٹے بچوں کو کیسے سکھایا جاتا ہے۔ جب وہ شادی شدہ ہونگے تو اُنکو یاد آئے گا کہ آپ نے کیسے خاندانی عبادت کی قیادت کی تھی۔

اعتراض 5: مَیں خاندانی عبادت کی قیادت کے لئے ابھی اچھی طرح تیار نہیں۔

جواب: سب سے پہلے خاندانی عبادت پر ایک یا دو کتب کا مطالعہ کریں مثلاً جیمس ڈبلیو الیگزینڈر، میتھو ہنری، جان ہو، جارج وائٹ فیلڈ، ڈگلس کیلی، اور جیری مارسلینو وغیرہ۔[۲] اس کے ساتھ ساتھ ٹیری ۔ایل۔ جانسن کی تصنیف ***Family Worship Book: A Resources Book for Family Devotions.***[۳] سے استفادہ حاصل کریں۔ دوم: خُدا ترس خدام اور بزرگوں سے پوچھیں کہ وہ کس طرح آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔ اُن سے درخواست کریں کہ اگر وہ آپ کے گھر کا وزٹ کر سکتے ہیں اور آپ کو نمونہ کے طور پر دکھا سکتے ہیں کہ خاندانی عبادت کس طرح کی جائے۔ آپ مشاہدہ کریں اور تجاویز پیش کریں۔ سوم: سادگی سے خاندانی عبادت کا آغاز کریں۔ مَیں پُر اعتماد ہوں کہ آپ خود پہلے سے کلام پڑھتے اور دُعا کرتے ہیں۔ اگر ایسا نہیں تو اس کا آغاز کریں۔ اگر آپ اکٹھے کلام پڑھتے اور دُعا کرتے ہیں اور جو حوالہ پڑھا ہے اُس میں سے ایک یا دو سوالات دیکھنے کے بعد زبور گا کر دُعا کا اختتام کر سکتے ہیں۔ ہر ہفتہ ایک یا دو منٹ کا اضافہ کرتے جائیں جب تک آپ پچیس منٹ تک نہیں پہنچ جاتے۔

مشق کے ساتھ آپ کی مہارت میں اضافہ ہوگا۔ جیسا کہ جارج وائٹ فیلڈ نے کہا تھا: ''جہاں دل کا میلان درست ہے وہاں سنجیدہ اور اصلاحی طرز میں خاندانی عبادت کے لئے

---

[۲] دیکھئے: **Howe, "The Obligations from Nature and Revelation to Family Religion and Worship, represented and pressed in sic Sermons," in The Works of John Howe (New York: Robert Carter, 1875), 1:106-628; Whitefielf, "The Great Duty of Family Religion,"** ***The Banner of Sovereign Grace Truth*** **2 (Apr-May, 1994):88-89,120-21.**

[۳] دیکھئے: **Fearn, Ross-Shire:** ***Christian Focus*****, 1998.**

کسی غیر معمولی لیاقت وصلاحیت کی ضرورت نہیں ہے۔''[۱۴]

انتہائی ضروری طور پر آپ روح القدس سے منت کریں کہ وہ آپ کی اس میں رہنمائی کرے۔اس کے بعد آپ دل میں فضل کی کثرت سے بولیں گے۔ جیسا کہ امثال 16 باب 23 آیت میں مرقوم ہے: '' دانا کا دل اُسکے منہ کی تربیت کرتا ہے اور اُسکے لبوں کو علم بخشتا ہے۔'' کیا خاندانی عبادت میں دُعا کرنے، کلام پڑھنے اور سکھانے کی غیر صلاحیت کا مسئلہ نہیں اصل مسئلہ تو یہ ہے کہ ہم خُدا کے وعدوں کا یقین نہیں کرتے کہ اُس نے ہمیں اپنے عہد کے فرزند جان کر اِس کی قوت بخشی ہے اور عہد کے بچے جان کر وہ اپنے جلال کے لئے ہماری صورت گری کرتا ہے۔

اعتراض 6: ہمارے خاندان کے بعض اراکین شامل نہیں ہو سکتے۔

ایسے گھرانے ہیں جہاں خاندانی عبادت مشکل مرحلہ ہے لیکن ایسی بہت کم مثالیں ملتی ہیں۔ اگر آپ کے بعض بچے بڑے ٹیڑھے ہیں تو یہ سادہ اصول اپنائیں، کلام نہیں، ستایش نہیں، دُعا نہیں تو کھانا بھی نہیں۔ اُن سے کہیں کہ اس گھر میں ہم خُدا کی خدمت کریں گے۔ ہمارے گھر کا ہر ایک شخص سانس لیتا ہے اس لئے اُس پر فرض ہے کہ وہ خُدا کی تمجید کرے۔ زبور 150 کی 6 آیت میں لکھا ہے: ''ہر متنفس خُداوند کی حمد کرے۔ خُداوند کی حمد کرو۔''

اعتراض 7: ہم اپنے غیر تبدیل شدہ بچوں کو ریاکار نہیں بنانا چاہتے۔

جواب: ایک گناہ دوسرے گناہ کو صحیح ثابت نہیں کر سکتا۔ اس اعتراض کا رویہ اور تصور خطرناک ہے۔ ایک غیر تبدیل شدہ شخص کبھی اپنی حالت کا اقبالِ جرم نہیں کرے گا۔ اپنے بچوں کو ایسے عذر پیش کرنے کا موقع نہ دیں کہ وہ خاندانی عبادت میں شمولیت سے انکار کریں۔ اُن کے سامنے اس بات پر زور دیں کہ اُنکو فضل کے ہر ایک وسائل کی ضرورت ہے۔

اعتراض 8: مَیں اس سُر میں نہیں گا سکتا۔

جواب: بعض لوگ اور بچے شاید یہ عذر پیش کریں کہ اُنکے لئے اس طرح ستایش کرنا مشکل ہے۔ بچوں کو زبور گانا سکھائیں۔ اُنکو آڈیو یا ویڈیو کے ذریعے سکھائیں۔ اور اُنکے

---

[۱۴] دیکھئے: Whitefield, "The Great Duty of Family Religion," The Banner of Sovereign Grace Truth 2 (Apr-May, 1994), 88-89, 120-21.

ساتھ آہستہ آہستہ گائیں۔

مصلحین ستائش کرنے میں بہت ہی پختہ تھے۔لوتھر نے کہا تھا کہ: ''وہ جو ستائش میں خُدا کی نعمت اور کامل حکمت کے حیرت انگیز کاموں کو نہیں ڈھونڈتا وہ ایک سرد مہر شخص ہے اور انسان کہلانے کے لائق نہیں ہے۔''[۵]

---

۵ دیکھیے: Alexander, *Thoughts on Family Worship*, chap. 18.

پانچواں باب

خاندانی عبادت کے محرکات

ہر خُدا ترس باپ اور ماں کو مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر اپنے گھرانہ میں خاندانی عبادت قائم کرنی چاہیے:

ا) اپنے پیاروں کی ابدی فلاح کے لئے: خُدا رُوحوں کی نجات کے لئے وسیلے استعمال کرتا ہے۔ بالعموم وہ کلیسیا میں کلام کی منادی کو استعمال کرتا ہے۔ تاہم وہ خاندانی عبادت کو بھی استعمال کر سکتا ہے۔ جیسا کہ کلیسیائی منادی اور روحوں کی نجات کے درمیان تعلق ہے اسی طرح خاندانی عبادت اور روحوں کی نجات کے درمیان تعلق ہے۔ امثال 22 باب 6 آیت میں لکھا ہے کہ ''لڑکے کی اُس راہ میں تربیت کر جس پر اُسے جانا ہے۔ وہ بوڑھا ہو کر بھی اُس سے نہیں مُڑیگا۔'' یہ بائبلی دستور صدیوں سے آزمودہ اصول ہے۔ اسی طرح زبور 78 کی 5 تا 7 آیات یوں بیان کرتی ہیں: ''کیونکہ اُس نے یعقوب میں ایک شہادت قائم کی اور اسرائیل میں شریعت مقرر کی جنکی بابت اُس نے ہمارے باپ دادا کو حکم دیا کہ وہ اپنی اولاد کو اُنکی تعلیم دیں تا کہ آئندہ پشت یعنی وہ فرزند جو پیدا ہونگے اُنکو جان لیں اور وہ بڑھے ہو کر اپنی اولاد کو سکھائیں۔ وہ خُدا پر آس رکھیں اور اُسکے کاموں کو بھول نہ جائیں بلکہ اُسکے حکموں پر عمل کریں۔''

ہم خُدا پوشیدہ کی مرضی کو تو نہیں جانتے لیکن ہم یہ ضرور جانتے ہیں کہ خُدا ثانوی وسیلوں کو استعمال کرتا ہے۔ ہمیں پُر اُمید ہونا چاہیے اور خاندانی عبادت کے وسیلہ کو جانفشانی سے استعمال کرنا چاہیے تا کہ ہمارے بچے خُدا کا کلام بھول نہ جائیں۔ اس کے برعکس اگر ہم اپنے بچوں کو اُنکے اپنے بل بُوتے پر چھوڑ دیتے ہیں تو کلام کہتا ہے کہ وہ ہمارے لئے رسوائی کا باعث ہونگے (دیکھیں امثال 29 باب 15 آیت)۔ یہ تصور کہ ہمارے بچے ابدیت دوزخ میں گزرائیں گے ہر ایک خُدا ترس والدین کے لئے حد سے زیادہ نا قابلِ برداشت ہے۔ اور ذرہ یہ

بات بھی سوچیں کہ اگر آپ خود بھی ابدی طور پر اپنے بچوں کی روحوں کے لئے اپنی غیر سنجیدگی کے دُکھ میں مبتلا ہوں۔ یہ بہت ہی خوفناک بات ہوگی۔ اور آپ کہیں گے کہ مَیں اپنے بچوں کو بائبل تو پڑھ کر سنائی ہے مگر اِس کے بارے میں بتایا نہیں۔ مَیں اُنکے لئے دُعا تو کرتا تھا مگر کبھی بھی سنجیدگی سے اُنکی رُوحوں کے لئے دُعا نہیں کی۔

سپرجن کو اپنے لئے اپنی ماں کی آنسوؤں کے ساتھ دُعائیں یوں یاد ہیں: ''اے خُداوند اگر یہ دُعائیں چارلس کے تبدل کی خاطر بے جواب رہیں تو یہی دُعائیں روزِ عدالت اُس کے خلاف گواہی بن جائیں گی۔'' سپرجن لکھتا ہے کہ ''یہ تصور کہ روزِ عدالت میری ماں کی دُعائیں میرے خلاف گواہی بن جائیں گی جس سے میرا دل میں دہشت لبریز ہو جاتا۔''

اے الود والوں! خُدا کے دیئے کے تمام وسائل کو اپنے بچوں کو ہمیشہ کی آگ سے بچا لو۔ اُنکے ساتھ دُعا کریں، اُنکو سکھائیں، اُنکے ساتھ ستایش کریں اُنکے ساتھ خُدا کے آگے روئیں، اُنکو نصیحت کریں اور اُنکی نجات کی تکمیل کے لئے استدعا کریں۔ یاد رکھیں کہ ہر ایک خاندانی عبادت میں آپ اپنے بچوں کو خُدائے بزرگ و برتر کی حضوری میں پیش کر رہے ہیں۔ اُن پر خُدا کی برکات کے نزول کے لئے قادرِ مطلق خُدا کا فضل مانگیں۔

۲) اپنے نیک ضمیر کے اطمینان کے لئے: رائل نے کہا تھا ''مَیں تمام اولاد والوں کو ذمہ دار ٹھہراتا ہوں کہ اپنے بچوں کی جانفشانی سے تربیت کریں جو آپ کا فرض ہے۔ مَیں تمہیں صرف تمہارے بچوں کی رُوحوں کے لئے ہی حکم نہیں دیتا بلکہ مستقبل میں تمہاری تسلی اور اطمینان کے لئے بھی۔ کیونکہ حقیقت میں آپ کی خوشی بھی بڑے پیمانے پر اُن پر منحصر ہے۔ بچے والدین کو ایسے دردناک آنسو دیتے ہیں جو انسان کے کبھی بھی نہیں بہائے۔''[۱] اگر چہ ایسے دُکھ باپ پر اُس وقت اور زیادہ غم کا بوجھ بن جاتے ہیں جب اُسکی ایماندار مشقت کے باوجود اُسکے بچوں میں سے بعض مُسرف بیٹے یا بیٹیاں نکل آئیں۔ لیکن اپنے ضمیر کی ملامت کا دُکھ کون جھیل سکتا ہے کہ ہم نے اپنے بچوں کی خُداوند میں سنجیدہ تربیت نہیں کی۔ اُس وقت کیا یہ شرم کا باعث ت نہیں

---

[۱] دیکھئے: *The Duties of Parents*, pp. 36-37.

ہوگا کہ ہم نے اپنے بچوں کے بپتسمہ پر اُنکی سنجیدہ تربیت اور کلیسیائی عقائد سکھانے کا وعدہ کیا تھا۔

کیا ہی اچھا ہوتا اگر ہم یہ کہہ سکتے کہ ''میرے فرزند ہم نے تجھے خُدا کا کلام سکھایا ہے، ہم نے تیری رُوح کے لئے جنگ لڑی ہے اور ہم نے تیرے سامنے دیندار مثالی زندگی گزاری ہے۔تو نے ہمارے اندر لاخطا پارسائی تو نہیں دیکھی لیکن سچا ایمان ضرور دیکھا ہے۔تمہیں معلوم ہے کہ ہم نے پہلے خُدا کی بادشاہی اور راستبازی تلاش کی ہے۔تیرا ضمیر بھی اس بات کی گواہی دے گا کہ اس گھر کا محور و مرکز مسیح ہے۔ہم نے اکٹھے ستایش کی، اکٹھے دُعا کی اور اکٹھے خُدا کے کلام کی بات کی۔اور اگر تم اس نور اور استحقاق سے منحرف ہوتے اور اپنے رستے پر چلنے کے لئے مُصر رہتے ہو تو ہم یہی دُعا کرتے ہیں کہ پوری بائبل کا مطالعہ، دُعائیں اور ستایش روزِ عدالت تمہارے خلاف اُٹھ کر گواہی نہ دیں۔اور اس سے پہلے بہت دیر ہو جائے تم اپنی حواس باختگی سے مُڑ کر واپس آؤ۔''[۲]

جیسا رائل کہتا ہے کہ ''مبارک ہے وہ باپ جو رابرٹ بولٹن کے ساتھ بستر مرگ پر اپنے بچوں سے کہہ سکے کہ ''مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ مسیح کی عدالت کے سامنے آپ میں سے کوئی بھی مجھے غیر نوزادگی کی حالت میں نہیں ملے گا۔''[۳] ہمیں اپنے بچوں کے سامنے اس طرح جینا اور خاندانی عبادت کا قیام کرنا چاہیے کہ ہمارے بچوں میں سے کوئی بھی کل کو یہ نہ کہہ سکے کہ ''میرے ہاتھ اور پاؤں یوں بندھے ہوئے ہیں اور مجھے اپنے والدین کی بے پرواہی، ریاکاری اور خُدا کے بارے میں بےحسی کی وجہ سے ابدی تاریکی ڈالا جا رہا ہے۔اے میرے باپ اور ماں آپ مجھ سے وفادار کیوں نہ تھے؟''

۳) **بچوں کی پرورش میں مدد کے لئے :** خاندانی عبادت مشکل حالات، بیماری اور موت کی حالت میں خاندانی ہم آہنگی پیدا کرتی ہے۔شخصی تقویٰ میں والدین اور بچوں دونوں کے لئے یہ خُدا کے کلام کی اعلیٰ تفہیم بھی بخشتی ہے۔حالات کا سامنا کرنے، بامعنی سوالات کے بارے میں صراحت سے بات کرنے اور والدین اور بچوں کے تعلقات میں قربت کے

---

۲ دیکھئے: Cf. *The Works of Matthew Heney*, 1:252.

۳ دیکھئے: *The Duties of Parents*, p. 36

لئے خاندانی عبادت حکمت بہم پہنچاتی ہے۔ بچوں کی ابتدائی عمر میں استوار خاندانی عبادت پر مبنی مستحکم تعلقات نوعمری میں اُنکے لئے اکثر مددگار ہوتے ہیں۔ خاندانی عبادت اور دُعاؤں کی یادداشت آپکے بچوں کو بڑے گناہ سے بچا سکتی ہے۔ آزمائش کے وقت میں وہ یوں کہہ سکتے ہیں کہ ''کیسے مَیں اپنے باپ کے دل کو دُکھ پہنچا سکتا ہوں جس نے ہر روز خُدا سے میرے لئے مناجات کی ہیں؟

جے۔ ڈبلیو۔ الیگزینڈر ہمیں یوں مشورہ دیتا ہے: ''اپنے بچوں کو سنِ بلوغت میں قدم رکھتے دیکھیں تو آپ جانیں گے کہ خاندانی عبادت کے بغیر آپکی ساری تربیت اُنکے لئے مکڑی کا جالا ہوگی کیونکہ آپ نے اُن پر خاندانی مذہب کا کوئی اثر نہیں چھوڑا۔ تب ایسے خاندان اور اُنکے بچوں کو دیکھیں جو مسیح پر ایمان رکھتے اور خاندانی طور پر خُدا کی عبادت کرتے تھے اور جو نہیں کرتے تھے تو آپ کو اُن میں واضح فرق نظر آئے گا۔ اور اب اگر آپ اپنی اولاد سے محبت رکھتے ہیں اور اُنکو منشیات اور بدعات سے بچانا چاہتے ہیں تو اپنے گھرانے میں خُدا کی عبادت کریں۔''[۴]

۴) وقت کی کمی کے لئے : ''ذرا سنو تو! تمہاری زندگی چیز ہی کیا ہے؟ بخارات کا سا حال ہے۔ ابھی نظر آئے ابھی غائب ہو گئے'' (یعقوب 4 باب 14 آیت)۔ روزانہ کی ترتیب بیس سال سے کم عمر کے بچوں کے لئے بہت ضروری ہے۔ ممکن ہے آپکو اتنے سال بھی نہ ملیں۔ ہمیں خاندانی عبادت اس اِدراک کے ساتھ کرنی چاہیے کہ ہماری زندگی انتہائی قلیل ہے مگر اس کا تعلق ابدی زندگی سے ہے۔ جب خاندانی عبادت ایمانداری، مستعدی، خلوص، گرم جوشی اور تسلسل کے ساتھ کی جائے گی تو بچے صرف اُسی صورت میں اس کا اِدراک رکھیں گے۔

۵) خُدا اور کلیسیا سے محبت کے لئے: دیندار والدین خُدا کو جلال دینا چاہتے اور اُسکی کلیسیا کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ وہ کلیسیا کو روحانی طور پر قوی فرزند دینا چاہتے ہیں۔ دُعا کریں کہ آپکے بیٹے اور بیٹیاں کلیسیا کے ستون بنیں۔ مبارک ہیں وہ والدین جو کلیسیائی جماعت میں اپنے بیٹے اور بیٹیوں کو خُدا کی عبادت کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ خاندانی عبادت ایسے خاندانوں

---

[۴] دیکھئے: Alexander, *Thoughts on Family Worship*, p. 238.

کے لئے مستقبل کی بنیاد ہے۔

ہم بحثیتِ گھرانے کے سربراہ اپنے خاندانوں کی روحانی پرورش کے لئے جوابدہ ہیں۔ہمیں اپنے خاندانوں میں عبادت کے قیام کے لئے ہر ممکن کام کرنے کی ضرورت ہے۔ جب بائبل میں خاندانی عبادت کی مثالیں مہیا کی گئی ہیں تو کیا پھر بھی ہم اِن کی پیروی نہیں کرینگے؟ کیاخُدا نے ہمارے گھروں میں ایسی مخلوق اوررُوحوں کو پیدانہیں کیا جواُسکی اپنی شبیہ اور صورت پر ہیں۔اور کیا ہم اپنی ساری صلاحیتوں کو بروے کارلاتے ہوئے اپنے بچوں کو خُدا اور اُسکے بیٹے مسیح یسوع کی عبادت کرتے ہوئے نہیں دیکھنا چاہتے؟ کیا ہم اپنے گھروں میں خاندانی عبادت سے مسیح مرکوز دینداری کا فروخ نہیں دیکھنا چاہیے؟ کیا ہم اپنے بچوں کی روحانی پرورش کے ساتھ اپنے خاندان کی ابدیت کے ساتھ کھلواڑ کرنا چاہیے ہیں؟

بلا ناغہ خاندانی عبادت ہمارے گھروں کواور زیادہ مبارک جگہ بنادے گی۔یہ اُنکواور زیادہ سازگاراور پاک بنادے گی۔اور بچوں کو خُدا کی عزت کرنا سکھائے گی۔جیسا 1۔سموئیل 2باب30 آیت میں لکھا ہے''اِس لئے خُداوند اسرائیل کا خُدا فرماتا ہے کہ مَیں نے تو کہا تھا تیرا گھرانا اور تیرے باپ کا گھرانا ہمیشہ میرے حضور چلے گا پراب خُداوند فرماتا ہے کہ یہ بات مجھ سے دُور ہو کیونکہ وہ جو میری عزت کرتے ہیں مَیں اُنکی عزت کرونگا پر وہ جو میری تحقیر کرتے ہیں بے قدر ہونگے۔'' خاندانی عبادت آپکواطمینان فراہم کرے گی۔یہ کلیسیا کی تعمیر کرے گی۔یشوع کے ساتھ ہمیں یہ کہنا چاہیے''۔۔۔اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات سو ہم تو خُداوند کی پرستش کریں گے۔'' (یشوع 24باب15 آیت)۔ہم اپنے بچوں کو خُدا کا کلام سکھائیں گے، ہم ہر روز اُس کا نام پکاریں گےاور عاجزی اور خوشی سے اُسکی ستایش کریں گے۔

اگرآپ کے بچے جوان ہو چکے ہیں اور گھر سے باہر رہتے ہیں اب بھی دیرنہیں ہوئی کہ آپ اُنکے لئے مندرجہ باتیں کرسکیں:

☆ اُنکے لئے دُعا کریں۔دُعا کریں کہ خُدا ٹیڑوں کوسیدھی راہ پرلائے اور برائی سے بھلائی پیدا کرے۔

☆ خُدااوراپنے بچوں کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کریں۔خاندانی عبادت پر

اُنکو ٹھوس مواد مہیا کریں۔

☆ اپنے پوتے پوتیوں اور نواسے نواسیوں سے بات کریں اور اُنکے لئے دُعا کریں۔ جو آپ نے اپنے بچوں کے لئے نہیں کیا وہ اُنکے لئے کریں۔

☆ اپنے بیوی کے ساتھ خاندانی عبادت کا آغاز کریں۔ جیمس۔ ڈبلیو۔ الیگزینڈر کی نصیحت پر عمل کریں کہ "خُدا فضل کے تخت تک سب مل کر جائیں۔" ۵

☆ چاہے کچھ بھی ہو حوصلہ شکن ہو کر خاندانی عبادت ترک نہ کریں، دوبارہ آغاز کریں۔ حقیقت پسند بنیں۔ اپنی کوششوں اور بچوں کے ردِعمل میں کبھی کاملیت کی اُمید نہ رکھیں۔ آپ کی ساری کاملیت آپ کے سردار کاہن یسوع مسیح میں ہے جو آپکی شفاعت کرتا ہے اور ایمانداروں کی نسل سے وہ رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔

☆ خُدا سے اپنی کمزور کوششوں اور اپنے بچوں اور اُنکے بچوں کی ابدی محافظت کے لئے منت کریں۔ خُدا سے التجا کریں کہ وہ اُنکو ابدی طور پر اپنے ہاتھوں میں سنبھالے۔ خُداوند کی روح مہربانی سے ننھی روحوں کے لئے خُدا کے نام کی خاطر آپکی مدد فرمائے۔

---

۵ دیکھئے: ایضاً: صفحات 245۔

ضمیمہ اوّل

خاندانی عبادت کے لئے ڈائریکٹری [1]

ایڈنبرگ کا اجلاس (اسکاٹ لینڈ)

24 اگست 1647

پوشیدہ اور نجی عبادت اور باہمی ترقی کے لئے ہدایات اور خاندانی عبادت نظر انداز کرنے والوں کے لئے سرزنش۔

گہرے غور وخوص کے بعد جنرل اسمبلی نے خُدا ترسی کی نشو ونما اور تقسیم واختلاف سے بچنے کے لئے مندرجہ ذیل اصولات کی منظوری دی ہے۔ جنرل اسمبلی نے اِن ہدایات اور اصولات پر عمل کے لئے نگہبان اور انتظام کرنے والے ایلڈر مقرر کیے ہیں۔ اسی طرح پریسبٹیریوں اور صوبائی سِنڈوں (کلیسیائی مجالس) کا یہ فرض ہے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ آیا اِن ہدایات پر ٹھیک طور پر عمل کیا جاتا ہے کہ نہیں۔ اور اگر کہیں اس کی خلاف ورزی کا ارتکاب کیا جائے تو جرم کی نوعیت کے مطابق سرزنش اور ملامت کی جائے۔ اس لئے کہ خاندانی عبادت کی ذمہ داری کی اساس کے بارے میں یہ ہدایات عادی غافل لوگوں کے لئے غیر موثر اور بے فائدہ ثابت نہ ہوں۔ جنرل اسمبلی نے مزید اس بات کا مطالبہ کرکے خدام اور ایلڈروں کو اس لئے مقرر کیا کہ وہ کلیسیائی جماعتوں میں دریافت کریں کہ کوئی گھرانہ خاندانی عبادت کو مسلسل نظر انداز تو نہیں کر رہا۔ اگر کوئی خاندان ایسا ملے تو پہلے خاندان کے سربراہ کو علیحدگی میں متنبہ کیا

---

[1] دیکھئے: This edition of the Directory has been updated for the modern reader. For an annotated version of the document, giving cross-references to Scripture and the Westminster Standards, see The Directory for Family Worship (Greenville: Greenville Presbyterian Theological Seminary, 1994). For a commentary and study guide, see Douglas W. Comin, *Returning to the Family Altar* (Aberdeen: James Begg Society, 2004).

جائے۔ اور اگر وہ پھر بھی مسلسل غفلت سے کام لے تو سیشن بڑی سنجیدگی سے ملامت اور سرزنش کرے۔ اور اگر وہ اس کے بعد بھی غافل رہے تو اس جرم میں اُس کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے اُسے تب تک عشائے ربانی کی رسم میں شمولیت سے روک دیا جائے جب تک وہ اپنے جرم سے اصلاح پذیر نہیں ہوتا۔

پوشیدہ اور نجی عبادت ، باھمی ترقی ، تقویٰ، اتحاد کے قیام اور تقسیم و اختلافات سے بچنے کے لئے جنرل اسمبلی کی ھدایات

کلیسیائی جماعت میں اجتماعی عبات کے علاوہ جو اِس سرزمین پر شفقت اور بڑی پاکیزگی میں قائم کی گئی ہے۔ اب یہ واجب اور ضروری ہے کہ ہر فرد کو پوشیدہ اور تمام خاندانوں کو نجی عبادت کے لئے پُر زور طور پر آمادہ کیا جائے۔ قومی اصلاح کے ساتھ شخصی اور گھریلو دینداری کے عہد اور قوت کو بڑھایا جائے۔

۱) پوشیدہ عبادت کے لئے ہر فرد کے لئے ضروری ہے کہ وہ دُعا اور کلام کے مطالعہ و مراقبہ کو شخصی طور پر یقینی بنائے۔ اس کے نا قابلِ بیان فوائد صرف وہی جانتے ہیں جو اس کی عملی مشق کرتے ہیں۔ پوشیدہ عبادت ایسا وسیلہ ہے جس کے ذریعے خاص طور پر خُدا سے گفتگو اور رفاقت رکھی جاتی ہے تا کہ دیگر فرائض کی درست تیاری کی جا سکے۔ اس لئے یہ صرف خدام کے لئے ہی لازم نہیں کہ وہ تمام افراد کو صبح و شام اپنے فرائض پورا کرنے کے لئے اُبھاریں بلکہ کلیسیا کے خاندانوں کے تمام سربراہوں کے لئے بھی یہ ضروری ہے کہ وہ خود اور جو اُنکے سپرد ہیں اُن سب کے ساتھ جانفشانی سے اس ذمہ داری کو پورا کریں۔

۲) خاندانوں کے مجمع میں پرہیزگاری کی مشق کے مقصد کے لئے عمومی فرائض مندرجہ ذیل ہیں۔ اوّل: خُدا کی کلیسیا اور اُسکی بادشاہی کی بابت اور خاندان اور اس کے ہر ایک فرد کی موجودہ حالت کی بابت خاص احترام کے ساتھ دُعا اور ستایش کی جائے۔ دوم: کلام کی تلاوت، سوالات و جوابات کے ذریعے کم عمر افراد کے لئے کلام اور پاک رسوم کو اور زیادہ قابلِ فہم بنانا۔ اس کے علاوہ صالح اور روحانی گفتگو بھی شامل کی جائے اور گھرانے کے سربراہ جہاں

موزوں ہو پاک ایمان میں نصیحت اور تنبیہ بھی کریں۔

۳) جس طرح کلام کی تشریح وتفسیر کے لئے خدام بلائے گئے ہیں اس لئے کہیں بھی جب تک کوئی اس خدمت کے لئے خُدا اور کلیسیا کی طرف سے بلایا نہ جائے اور اس اہل نہ ہوا پنے اُوپر یہ ذمہ داری خود نہ لے۔ اور خاندان میں اگر کوئی شخص کلام کو پڑھ سکتا ہو تو اُسے عمومی طور پر پڑھنا چاہیے۔ اور خاندان کے لئے یہ واجب ہے کہ جو کلام پڑھا گیا ہے وہ اس پر بات چیت کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر پڑھے گئے کلام میں کسی گناہ سے سرزنش کی گئی ہے تو اس کا اطلاق انفرادی اور اجتماعی طور پر پورے خاندان پر کیا جا سکتا ہے۔ اگر کلام میں سزا کا حکم دیا گیا ہے تو پورے خاندان کو اس کے محرکات کو سامنے رکھتے ہوئے خُدا کا خوف کرنا چاہیے ایسا نہ ہو کہ وہ اس میں مبتلا ہوں۔ سوم: اگر کلام میں کسی ذمہ داری کا مطالبہ کیا گیا ہے یا پھر کسی تسلی کا وعدہ کیا گیا ہے تو خاندان کے افراد کو مسیح کی قوت حاصل کرنے کے لئے متحرک ہونا چاہیے تا کہ اپنے مطلوبہ فرض کو پورا کر سکیں اور عطا کردہ تسلی کا اطلاق کریں۔ خاندان کے سربراہ کا اس معاملہ میں گہرا ہاتھ ہے اور خاندان کا کوئی بھی فرد اُس سے کسی بھی سوال اور ابہام کے حل کے لئے دریافت کر سکتا ہے۔

۴) گھرانے کے سربراہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ خاندانی عبادت کے کسی بھی حصے میں کوئی بھی فرد غیر حاضر نہ ہو۔ چونکہ خاندانی عبادت کی ادائیگی کے تمام حصوں میں خاندان کے سربراہ کا خصوصی کردار ہے اس لئے خدام کو کاہل لوگوں کو متحرک کرنا اور کمزور لوگوں کی اس معاملہ میں تربیت کرنی چاہیے تا کہ وہ عمل کے لائق بن سکیں۔ یہ ہمیشہ سے قابلِ اجازت ہے کہ ایسے خاندان جن کے سربراہ اس لائق نہ ہوں وہاں خاندانی عبادت کے لئے پریسبٹیری کے کسی بھی خادم کو بلایا جا سکے۔ یا پھر خادم اور سیشن کی منظوری کے بعد کسی دوسرے خاندان کا کوئی مستقل فرد بھی یہ خدمت سرانجام دے سکتا ہے۔ اس معاملہ میں خادم اور سیشن پریسبٹیری کے سامنے جوابدہ ہونگے۔ اور اگر الٰہی پروردگاری سے کوئی خادم کسی گھرانے میں خاندانی عبادت کے لئے جاتا ہے تو وہ خاندان کے جزوی افراد کے ساتھ عبادت کا آغاز نہیں کر سکتا اور نہ دیگر افراد کو اس سے الگ رکھ سکتا ہے۔ بصورت دیگر مخصوص فریقین کا غیر معمولی حالات میں مسیحی دوراندیشی کی بنا پر اکٹھے ہونا ممکن نہیں۔

۵) کوئی کاہن جو مخصوص بلاہٹ نہیں رکھتا اور کوئی آوارہ گرد جو اس بلاہٹ کا بہانہ کرتا ہو خاندانی عبادت کی ادائیگی نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اغلاط سے بھر پور اور تفرقہ بازی کرنے والے گھروں میں گھس کر نادان اور غیر مستحکم روحوں کو اس طرح سے اسیر بنا لیتے ہیں۔

٦) خاندانی عبادت کے موقع پر اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ہر خاندان کے سارے اور صرف اُسی کے افراد اس میں شامل ہوں۔ ماسوائے اُنکے جو خاندان کے ساتھ قیام پزیر ہیں دوسرے خاندانوں کو معمول کی خاندانی عبادت میں شامل نہ کیا جائے۔ خاص مواقعوں پر مدعو خاندانوں کو خاندانی عبادت میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

٧) اگرچہ بعض اوقات مشکل حالات میں مختلف خاندانوں کے ساتھ مل کر خاندانی عبادت کرنے کے بعض اثرات اور نتائج دیکھے جا سکتے جو بصورتِ دیگر ممکن نہیں۔ ایسے حالات کے علاوہ جب خُدا نے ہمیں امن اور انجیل کی پاکیزگی عطا کر رکھی ہے تو چاہیے کہ ہر خاندان صرف اپنے خاندان کے ساتھ مل کر عبادت کرے۔ اور کئی دفعہ دوسرے خاندان کے ساتھ مل کر عبات کرنا خاندانی مذہبی عبادت، عوامی خدمت، خاندانوں کو آپس میں تقسیم کرنے اور پوری کلیسیا کی راہ میں رکاوٹ کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ایسے عوامل بہت سارے نفسانی لوگوں کے دلوں کو سخت کرنے اور دیندار لوگوں کے غم کا باعث بھی ہو سکتے ہیں۔

٨) خداوند کے دن (اتوار) کو جب خاندان کے سارے لوگ جمع ہو کر خُداوند کی قربت کے مشتاق ہوں (کیونکہ اُسی کے ہاتھ میں انسان کا دل ہے) جو اُنہیں کلیسیائی عبادت اور پاک رسوم کے لائق بناتا ہے۔ یہ ہر گھرانہ کے سربراہ کی ذمہ داری ہے کہ ہر ایک فرد کلیسیائی عبادت میں شامل ہو تا کہ وہ اپنے سارے گھرانے کے ساتھ پوری کلیسیا کے ساتھ عبادت میں شرکت کرے۔ جب اتوار کو کلیسیائی عبادت کلماتِ برکات کے ساتھ ختم ہو جائے تو گھر پر سربراہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں سے دریافت کرے کہ آج انہوں نے کلام میں سے کیا سُنا اور سیکھا ہے۔ اس کے بعد بقیہ دن کا حصہ گھر میں کلام سے متعلق سوالات و جوابات اور اس پر گفتگو اور غور و خوض کرنے میں گزارا جائے۔ جو کلام سُنا ہے اُسکا شخصی اطلاق، مراقبہ اور شخصی دُعا کی جائے۔ تا کہ تمام لوگ خُدا سے رفاقت میں بھر پور نشو و نما پائیں اور عبادت اور پاک رسوم کے وسیلہ سے

ابدی زندگی میں اور زیادہ ترقی وبلوغت حاصل کریں۔

۹) جوکوئی بھی دُعا کرسکتا ہے اُسے خُدا کی نعمت کا استعمال کرنا چاہیے اور جو ابھی ایمان میں ناتجربہ کار ہیں وہ مرتب شدہ دُعا بھی کرسکتے ہیں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ روزانہ دُعا کرنے کی ضرورت میں کاہلی کا شکار ہوں۔ دُعا کا رُوح جو خُدا کے تمام فرزندوں کو اس لئے دیا گیا ہے کہ وہ پوشیدہ اور شخصی دُعا میں تسلسل کے ساتھ اور زیادہ مستعد بنیں۔ تاکہ اُنکے دل اور زبان خاندانی عبادت میں خُدا کے سامنے جائز مناجات پیش کرسکیں۔ اِسی غرض سے اُنکو دُعا کے مندرجہ ذیل پہلوؤں پر غور کرنا چاہیے۔

☆ اُنہیں اس بات کا اقرار کرنا چاہیے کہ وہ خُدا کی حضوری کے لائق نہیں اور وہ اپنے آپ میں اُس کے جاہ وجلال کی عبادت اور دُعا کے لائق بھی نہیں ہیں۔ اس لئے اُنہیں خُدا کے روح کی رہنمائی کے لئے مخلص دُعا کرنے کی ضرورت ہے۔

☆ اُنہیں اپنے اور اپنے خاندان کے گناہوں کا اقرار کرنا چاہیے تاکہ خُدا کے حضور اُنکی روحیں حقیقی طور پر عاجز ہوں۔

☆ اُنہیں مسیح کے نام اور روح کے وسیلہ سے گناہوں کی معافی، توبہ کے فضل، ایمان، دیندار، راست اور سنجیدہ زندگی گزارنے کے لئے اپنے دلوں کو خُدا کے حضور اُنڈیلنا چاہیے۔ تاکہ وہ خوشی اور شادمانی کے ساتھ خُدا کی خدمت کریں اور اُسکے حضور چلیں۔

☆ اُنہیں اپنے اور خُدا کے لوگوں پر خُدا کی بہت ساری رحمتوں کے لئے اور بالخصوص مسیح میں اُسکی محبت اور انجیل کے نور کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

☆ اُنکو صبح یا شام اپنی روحانی اور جسمانی، صحت، بیماری، خوشحالی جیسی ضرورتوں کے لئے دُعا کرنی چاہیے۔

☆ اُنہیں بالعموم مسیح کی پوری کلیسیا اور بالخصوص اصلاحی کلیسیا اور اپنی اپنی مخصوص کلیسیا کے لئے دُعا کرنی چاہیے۔ اور اُن سب کے لئے جو مسیح کی خاطر دُکھ اُٹھاتے ہیں۔ سب اعلیٰ حکام، بادشاہ و ملکہ اور اُنکی اولاد، تمام عہدیداروں، خدام اور سب کلیسیائی اراکین اور اُن تمام ہمسائیوں کے لئے جو مختلف وجوہات (درست وغیر درست) کی بنا پر غیر حاضر ہیں۔ اور وہ سب جو گھر میں خاندانی عبادت کے لئے موجود ہیں۔

☆ دُعا کا اختتام اس مخلص دُعا کے ساتھ کیا جا سکتا ہے کہ خُدا اپنے بیٹے کی آنے والی بادشاہی میں جلال پائے اور وہ اُس کی مرضی کو پورا کر سکیں۔ اس یقین کے ساتھ کہ جو کچھ اُنہوں نے اُسکی مرضی کے موافق مانگا ہے اُسے اور اُنکو خُدا نے قبول کر لیا ہے۔

۱۰) ایسی ریاضتیں (دُعائیں) بڑے اخلاص، بلا تعطل، دُنیا کی جانب ساری توجہ اور رکاوٹوں کے بغیر، دہریوں اور ناپاک آدمیوں کی حقارت اور تضحیک کے باوجود۔ اس سرزمین پر خُدا کی رحمتوں اور ہماری حالیہ اصلاح و تنبیہ کو سامنے رکھتے ہوئے۔ قابل تعظیم لوگ اور کلیسیا کے تمام بزرگوں (ایلڈروں) کو نہ صرف اپنے اور اپنے خاندانوں میں اس خدمت کے لئے ترغیب دینی چاہیے بلکہ کلیسیا کے تمام خاندانوں میں بھی خاندانی عبادت اور دُعا کے تسلسل کو جانچنے کی ذمہ داری ہے۔

۱۱) مندرجہ بالا عمومی خاندانی فرائض کے علاوہ فروتنی اور شکرگزاری کے مخصوص فرائض بھی ہیں جو مخصوص، نجی یا عوامی مواقع پر جب بھی خُداوند اس کا مطالبہ کرے خاندانوں میں بڑی محتاط سے ادا کیے جائیں۔

۱۲) جیسا کہ کلام مقدس ہم سے اس بات کا مطالبہ کرتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کو محبت سے نیک اعمال کے لئے نصیحت کریں اس لئے ہر وقت اور خاص کر اب جب ٹھٹھا کرنے والے اور ناپاکی بڑھ رہی ہے اور لوگ اپنی خواہشات کے مطابق چلتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ دوسرے اُنکے ساتھ اُنکی بدمستی میں کیوں شامل نہیں۔ اس وقت کلیسیا کے تمام اراکین کو ایک دوسرے کو متحرک کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ باہمی ترقی، تربیت، اور نصیحت کے فرائض کو بخوبی سرانجام دیں۔ تمام اراکین کو ایک دوسرے کو نصیحت کرنی چاہیے تا کہ سب دُنیاداری، دُنیا کی خواہشات کا انکار کرنے اور موجودہ دُنیا میں دینداری، سنجیدہ اور راست زندگی گزرانے سے خُدا کے فضل کا اظہار کریں۔ اُنہیں کمزوروں کو تسلی دینی اور ایک دوسرے کے لئے اور ایک دوسرے کے ساتھ دُعا کرنی چاہیے۔ دُعا کے فرائض خُدا کی پروردگاری سے مخصوص مواقع پر انجام دینے چاہیے جب وہ آفات، مصائب اور بڑی مشکلات کا شکار ہوں اور جب اُنہیں الہٰی مشورت اور تسلی کی ضرورت ہو۔ اُنہیں اُس وقت بھی دُعا کرنی چاہیے جب کسی کو ذاتی نصیحت کی ضرورت ہو اور کارگر نہ ہو۔

تا کہ مسیح کے دستور کے مطابق دو یا تین کی گواہی کا ہر ایک لفظ قائم رہ سکے۔

۱۳) کیونکہ یہ سب کو عنائت نہیں کیا گیا کہ وہ خستہ اور مصیبت ذدہ سے بات کرے۔اس لئے ایسے حالات میں یہ مناسب ہے کہ اگر کوئی شخص عمومی وسائل سے افاقہ نہیں پاتا تو اُسے نجی اور عوامی طور پر اپنے پاسٹر یا کلیسیا کے بزرگوں یا پھر کسی تجربہ کار مسیحی سے مشورت کی ضرورت ہے۔ایسا شخص جو ضمیری، جنسی، پاکبازی یا رسوائی کے خوف میں مبتلا ہو اور اُسے اس موقع پر ایک دیندار دوست کی ضرورت ہو تو یہ مناسب ہے کہ پاسٹر سے ملاقات کے دوران ایک دوست اُس کے ساتھ موجود ہو۔

۱۴) جب خُدا کی پروردگاری سے کسی ضروری مواقع اور تعطیلات کے لئے مختلف خاندان اکٹھے ہوں اور وہ چاہتے ہیں کہ وہ جہاں بھی جائیں اُنکا خداوند اُنکے ساتھ ہو تو اُنہیں خُدا کے ساتھ چلنا اور اُس کی شکرگزاری اور اُس سے دُعا کرنی چاہیے اور اس رفاقت میں جو بھی موزوں ہو ایسے فرائض کی ادائیگی کر سکتا ہے۔اسی طرح اُنہیں اس بات کا خیال کرنا چاہیے کہ اُنکے منہ سے کوئی آلودہ بات نہ نکلے مگر دوسروں کی ترقی کے لئے صرف وہی جو بھلی ہو اور ایک دوسرے کے لئے فضل کا باعث ہے۔

ایک طرف اِن تمام ہدایات کا مقصد اور استعمال یہ ہے کہ تمام خدام اور کلیسیا کے اراکین کے درمیان دینداری کی قدرت اور مشق رائج ہو۔اور وہ اپنے اپنے مقام اور پیشوں کے اعتبار سے ترقی کریں اور مذہبی باتوں کے بارے میں ناپارسائی اور تضحیک ختم ہو سکے۔اور دوسری جانب مذہبی نام اور اس کے بہانے غلطی، رسوائی، تفرقہ بازی، تحقیر، عوامی دستور اور خدام کی جانب غفلت اور مخصوص بلاوں کے فرائض میں غفلت کی جائے۔یا پھر دیگر برائیاں جو روح کی بجائے جسم کے کام ہیں اور سچائی اور امن سے متصادم ہیں۔

ضمیمہ دوم
جان پیٹون کی گھر سے روانگی

بالفرض آپ شاید ابھی بھی خاندانی عبادت کے اثر کے بارے میں سوالات کر رہے ہیں اور ایسے سر براہ جو خاندانی عبادت کی قیادت کر رہے ہیں اُنکی حوصلہ افزائی کرنا چاہتے ہیں تو مَیں آپ کے سامنے جان پیٹون کی کہانی پیش کرنا چاہتا ہوں۔ وہ سکول جانے کے لئے گھر سے روزانہ ہو رہا ہے اور جہاں وہ آدم خور قبیلے کے لئے مشنری بننا چاہتا ہے۔ جان پیٹون لکھتا ہے:

میرا پیارا باپ میرے ساتھ پہلے چھ میل چلا اور راہ میں اُسکی نصیحت، آنسو اور آسمانی گفتگو ہمیشہ میرے دل میں ایسے تازہ ہے جیسے یہ ابھی کل کی بات ہے۔ اور جب بھی مجھے اُس منظر کی یاد آتی ہے تو آنسو آج بھی میری گالوں سے ایسے ہی بہتے ہیں جیسے اُس وقت۔ کیونکہ آخری آدھا میل ہم دونوں مکمل خاموشی سے چلتے رہے، میرے باپ کی جیسے عادت تھی کہ وہ اپنے ہاتھ میں ٹوپی کو پکڑے رکھتا تھا اور اُسکے ہونٹ خاموشی میں میرے دُعا کرتے ہوئے ہل رہے تھے۔ راہ پر چلتے چلتے جب بھی ہم ایک دوسرے کو دیکھتے تو میرے باپ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے۔ جب ہم آلوداعی مقام پر پہنچے تو اُس نے خاموشی سے ایک منٹ کے لئے میرا ہاتھ بڑی مضبوطی سے پکڑ لیا اور بڑے پیار اور سنجیدگی سے کہا: ''خُدا آپکو برکت دے، بیٹے تمہارے باپ کا خُدا تمہیں کامیاب کرے اور ہر برائی سے محفوظ رکھے!''

وہ مزید کچھ کہہ نہیں پا رہا تھا مگر دُعا میں اُسکے ہونٹ مسلسل کانپ رہے تھے۔ آنسوؤں کے ساتھ ہم ایک دوسرے سے جُدا ہو گئے۔ مَیں جتنا بھاگ سکتا تھا بھاگا اور جب ایک کونا مڑنے والا تھا جہاں سے وہ مجھے مزید دیکھ نہیں سکتا تھا تو مَیں نے مڑ کر دیکھا تو وہ اُسی جگہ پر اپنے سر کو ہاتھوں سے چھپائے ہوئے کھڑا تھا اور مجھے دیکھ رہا تھا۔ مَیں نے اپنا ہیٹ ہلاتے ہوئے اُسے الوادع کیا اور مَیں جلد کونا مڑنے والا تھا مگر میرا دل بوجھ سے بہت بھرا اور مَیں تیزی سے سڑک کے کنارے پہنچا اور تھوڑی دیر کے لئے رویا۔ اور پھر مَیں احتیاط سے اُٹھا اور تھوڑا اُوپر ہو کر دیکھا

کہ کہیں میرا باپ اب بھی اُسی جگہ تو نہیں کھڑا ہوا؟ مَیں نے اپنے باپ کی پرچھائی دیکھی جیسے وہ ابھی بھی اپنے سر کو ہاتھوں سے چھپائے میرے لئے دُعا کر رہا ہے اور گھر کی جانب رواں دواں ہے۔ مَیں اپنے نے دل یہ محسوس کیا کہ وہ ابھی بھی یقینی طور پر میرے لئے دُعا کر رہا ہے۔ مَیں نے آنسو بھری آنکھوں سے اُسے دیکھا اور اُسکی صورت میری نظروں سے اوجھل نہیں ہو رہی تھی۔ مَیں اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھا اور مَیں نے خُدا کی مدد سے وعدہ کیا کہ مَیں ایسے ماں اور باپ کی اپنی زندگی اور کاموں سے کبھی بھی بے حرمتی نہیں کرونگا۔ جب ہم جُدا ہوئے تھے اُس وقت میرے باپ کی صورت، اُسکی نصیحت اور دُعائیں، آنسو اور سڑک جہاں ہم چل رہے تھے میری پوری زندگی اور آج بھی مجھے یاد ہیں۔ اور اب جب مَیں یہ لکھ رہا ہوں تو بھی یہ سارا منظر میرے سامنے ہے۔ مجھے ایسا لگتا ہے جیسے یہ صرف ایک گھنٹہ پہلے کا واقعہ ہے۔ خاص طور پر میرے ابتدائی سالوں میں جب مجھے بڑی آزمایشوں کا سامنا تھا اور آج تک میرے باپ کی مجھ سے جُدا ہونے کی صورت ایک نگہبان فرشتہ کی طرح میرے سامنے ابھر آتی ہے۔ یہ ظاہر پرستی نہیں بلکہ احسان مندی ہے جو اُس منظر کے ذریعے میری مدد کرتی رہی ہے بلکہ خُدا کے فضل سے اُس نے میری تمام تعلیم کے دوران نہ صرف مجھے گناہ سے پاک رکھا بلکہ بڑی ترغیب بخشی کہ مَیں اپنے مسیحی فرائض میں ایمانداروں کی تاباں مثال کی طرح اپنے باپ کی دُعاؤں کو کبھی ضائع نہ ہونے دوں۔[1]

جان پیٹون کی اس ترغیب کی بنیاد کیا تھی جس نے اُسے اپنے باپ اور اُسکے ایمان سے اس قدر محبت کرنے میں رہنمائی کی۔ جان پیٹون اس کا جواب یوں دیتا ہے:

اُس وقت میرے باپ کی دُعا نے مجھے جس قدر متاثر کیا اُسے نہ تو مَیں بیان کر سکتا ہوں اور نہ ہی کوئی اجنبی اُسے سمجھ سکتا ہے۔ جب وہ اور ہم سب خاندانی عبادت میں اپنے گھٹنوں پر جھک کر دُعا کرتے تھے تو میرا باپ پورے دل اور رُوح سے غیر اقوام کی نجات اور مسیح کی خدمت کے لئے خُدا کے آگے اپنے آپکو اُنڈیلتا۔ اور ہر ایک شخصی اور گھریلوں ضرورت کے لئے ہم سب ہمیشہ ایک زندہ منجی کی حضوری محسوس کرتے تھے۔ اور اُس وقت ہم نے اپنے منجی کو اپنے دوست

---

[1] دیکھئے: John G. Paton, *Missionary to the New Hebrides* (Edinburgh: The Banner of the Truth Trust, 1965), 25-26.

کے طور پر جانا اور اُس سے محبت کرنی سیکھی ہے۔ جونہی ہم اپنے گھٹنوں سے اُٹھتے تو مَیں اپنے باپ کے چہرے پر نور دیکھتا اور مَیں اُمید کرتا کہ مَیں بھی روح میں ایسا ہو جاؤں۔ اور اُمید کرتا کہ میرے باپ کی دُعاؤں کے جواب کے نتیجہ میں مَیں انجیل کی برکات کو غیر اقوام تک پہنچانے کا شرف حاصل کرسکوں۔[۲]

ایسے دُعا گو باپ کی خاندانی عبادت اور دُعاؤں کی بدولت جان پیٹون آدم خور لوگوں میں منادی کے لئے جا سکا۔ اُسکی بیوی اور بچہ اس مشن فیلڈ میں ہی مر گئے جہاں اُس نے اُنکو ریت میں دفن کیا اور اُنکی قبروں پر لیٹ گیا تا کہ آدم خوروں سے اُنکی لاشوں کو بچا سکے۔ آہ، یہ ہے خُدا ترس خاندانی عبادت کرنے والے خاندان کی قوت۔

۲۔ ایضاً، صفحہ 21۔

خاندانی رہنمائی کے سلسلہ کے اس کتابچہ میں ڈاکٹر جوئیل ۔آر۔ بیکی مسیحی گھرانوں میں خاندانی عبادت کی بحالی کی پُر خلوص حُجت پیش کرتا ہے۔خاندان کی بنیاد خُدا کی اپنی ذات کے نمونے پر ہے اور یہ خاندانی عبادت کے لئے ایک الٰہی بنیاد مہیا کرتی ہے۔ خاندانی عبادت محض ایک دیندار خاندان کے لئے مثالیاتی مشورہ نہیں بلکہ یہ پاک نوشتوں میں ہماری ذمہ داری کا مظہر ہے۔اس کتابچہ میں مصنف انتہائی پاسبانی تردّد کے ساتھ خاندانی عبادت کی تعمیل اور اس پر اعتراضات کے بارے میں قارئین کے لئے بیش قیمت بصیرت وفراست مہیا کرتا اور اُنکو بڑے اخلاص کے ساتھ اس پر عمل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

میں اس کتابچہ کے مطالعہ کے لئے پُر زور اپیل کرتا ہوں اور خاص طور پر والدین سے جو بچوں اور اپنے پورے گھرانے میں خاندانی عبادت کے ذمہ دار ہیں

ریورنڈ ماریس رابرٹس

ڈاکٹر جوئیل۔آر۔بیکی

گرینڈ ریپڈز مشیگن میں ہیرٹیج ریفارمڈ کلیسیا میں پاسٹر اور پیورٹین ریفارمڈ تھیولوجیکل سیمنری کے صدر اور سسٹیمیٹک تھولوجی اور علمِ الواعظ کے پروفیسر ہونے کے ساتھ ساتھ بہت ساری عمدہ بائبلی کتب کے مصنف بھی ہیں۔